اور یہ کچھ ضروری نہ تھا کہ اہل ایمان سارے کے سارے ہی نکل کھڑے ہوتے، مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کے آبادی کے ہر حصہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین کی سمجھ پیدا کرتے
اور واپس جا کر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبردار کرتے تا کہ وہ (غیر مسلمانہ روش سے) پرہیز کرتے۔ (سورۃ التوبۃ ۱۲۰)

حيّ على الفلاح

حيّ على الفلاح

خبرنامہ

منارِ فلاح

۲۰۲۳-۲۴ء

۱۴۴۴-۴۵ھ

Minar e Falah

2023-2024 (1444-1445)

JAMIATUL FALAH

: Ward No. 16, Bilariaganj, Distt. Azamgarh, Uttar Pradesh (INDIA) Pin : 276121

Contacts : Director - 9129536496 **Office :** 7007161583, **Principal -** 9005165351, **Office :** 9452411642

: www.jamiatulfalah.org : jamiatulfalah1962@gmail.com : 7007161583

MEMORY TRAINING PROGRAM

Zafar Mahmood

(Motivational Speaker)

(شعبہ ثانوی طلبہ)

تاریخ: 08 اگست 2023

Minar-e-Falah

11 جولائی 2023

توسیعی لیکچر بعنوان:

صحتِ زبان وبیان اور اردو املا

ڈاکٹر تابش مہدی صاحب

مولانا ابواللیث ہال، جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ

Minar-e-Falah

تعزیتی نشست ڈاکٹر خلیل احمدؒ

سابق ناظم جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ

مولانا ابواللیث ہال، جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ

30 مئی 2023

جھلکیاں

الوداعی تقریب (طلبہ عربی ہشتم)

جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ

7 فروری 2024

اداریہ:

انسان اس دنیا میں مخلوق ہے، خالق و مالک نہیں ہے۔ اس کا مقصدِ زندگی ہی یہ ہے کہ وہ اللہ کی بندگی کرے۔ اس لیے اس کی فطرت یہ چاہتی ہے کہ وہ اللہ جل شانہ کی لافانی ہستی کے آگے سرنگوں ہوجائے، اس کی عظمتوں پر اپنے عجز و نیاز کا سرمایہ نچھاور کردے، مصیبتوں میں اس کے نام کا سہارا لے، اسے مدد کے لیے پکارے اور زندگی کے مشکل ترین لمحات میں اس کی توفیق سے رہنمائی حاصل کرے۔ اسلامی تعلیمات میں ''عبادات'' کا شعبہ اسی مقصد کے لیے رکھا گیا ہے کہ اگر ان پر ٹھیک ٹھیک عمل کرلیا جائے تو عبادات کے یہ طریقے انسان کو روح کی حقیقی غذا فراہم کرکے اللہ جل شانہ کے ساتھ اس کا رشتہ مضبوط اور مستحکم بناتے ہیں اور جسم و روح کے تقاضوں میں توازن (Balance) پیدا کرکے ایک ایسے نقطۂ اعتدال (Equilibrium) تک پہنچادیتے ہیں جو درحقیقت سکون و اطمینان کا دوسرا نام ہے۔ ﴿أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ ''یادرکھو! اللہ ہی کی یاد میں دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے''۔

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ ہر سال اس لیے آتا ہے کہ سال کے گیارہ مہینوں میں انسان اپنی مادی مصروفیات میں اس قدر منہمک و مشغول ہوجاتا ہے کہ وہی سرگرمیاں اس کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہیں اور اس کے دل پر روحانی اعمال سے غفلت کے پردے پڑ جاتے ہیں۔ عام دنوں کی مصروفیات میں خالص عبادتوں کا حصہ نسبتاً کم ہوتا ہے اور اس طرح انسان اپنے روحانی سفر میں جسمانی سفر کی بہ نسبت پیچھے رہ جاتا ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس مبارک مہینے میں وہ جسمانی غذا کی مقدار کم کرکے روحانی غذاؤں میں اضافہ کرے اور اپنے جسمانی سفر کی رفتار دھیمی کرکے روحانی سفر کی رفتار بڑھادے اور ایک مرتبہ پھر دونوں کا توازن درست کرکے اس نقطۂ اعتدال پر آجائے جو اس زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہے۔

اس لیے رمضان المبارک سے صحیح فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اس مہینے میں نفلی عبادات کی طرف خصوصی توجہ دے۔ اس کے علاوہ جو بات بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے وہ یہ ہے کہ رمضان کے دن میں انسان جب روزے کی حالت میں ہوتا ہے تو کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے؛ یعنی اللہ تعالیٰ کی بندگی کے تقاضے سے وہ چیزیں ترک کردیتا ہے جو عام حالات میں اس کے لیے حلال تھیں۔ اب یہ کتنی بڑی ستم ظریفی اور مضحکہ خیزی ہے کہ انسان روزے کے تقاضے سے حلال کام تو ترک کردے، لیکن وہ کام بہ دستور کرتا رہے جو عام حالات میں بھی حرام ہیں۔ لہٰذا کھانا پینا چھوڑ دیا، مگر جھوٹ، غیبت، دل آزاری، رشوت ستانی اور حق تلفی وغیرہ جو ہر حالت میں حرام کام تھے، وہ نہ چھوڑے تو اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ایسا روزہ انسان کی روحانی ترقی میں کتنا مددگار ہوسکتا ہے! چنانچہ رمضان المبارک میں سب سے زیادہ اہتمام اس کا بھی ہونا چاہیے کہ آنکھ، زبان، کان اور جسم کے تمام اعضاء ہر طرح کے گناہوں سے محفوظ رہیں۔ اپنے آپ کو عادی بنایا جائے کہ زندگی کا کوئی قدم اللہ کی نافرمانی میں نہ اٹھے۔

رمضان کو غمخواری کا مہینہ بھی قرار دیا گیا ہے۔ اس مہینے میں نبی کریم ﷺ صدقہ وخیرات بہ کثرت کیا کرتے تھے، اس لیے رمضان میں ہمیں بھی صدقہ وخیرات، دوسروں کی ہمدردی اور حاجت روائی اور ایک دوسرے کی معاونت کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔ اسی طرح یہ صلح وصفائی کا مہینہ ہے، بنابریں اس ماہ میں جھگڑوں سے اجتناب کا خاص حکم دیا گیا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ رمضان سحری اور افطاری کا نام نہیں ہے، بلکہ یہ ایک تربیتی کورس ہے جس سے ہر سال مسلمانوں کو گزارا جاتا ہے، تاکہ انسان کا تعلق اپنے خالق و مالک کے ساتھ مضبوط ہوجائے، اسے ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ سے رجوع کرنے کی عادت پڑے اور وہ ریاضت ومجاہدے کے ذریعے اپنے اخلاقِ رذیلہ کو کچلے اور اعلیٰ اوصاف واخلاق اپنے اندر پیدا کرے۔ اسی کا نام تقویٰ ہے اور قرآنِ مجید نے اسی کو روزوں کا اصل مقصد قرار دیا ہے: ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾

وآخر دعوانا أن الحمد لله ربّ العالمين

فلاح تعلیمی کیلنڈر

بابت ۲۰۲۴-۲۵ء، مطابق ۱۴۴۵-۴۶ھ

آغازِ تعلیمی سال ۲۰۲۴-۲۵: ۱۵/اپریل ۲۰۲۴ء (۶/شوال ۱۴۴۵ھ)

داخلہ وتجدید داخلہ : ۱۵/اپریل تا ۲۱/اپریل ۲۰۲۴ء

ضمنی امتحانات : ۱۶ تا ۱۸/اپریل ۲۰۲۴ء

پہلا داخلہ ٹسٹ : ۱۷/اپریل ۲۰۲۴ء (بدھ)

دوسرا داخلہ ٹسٹ : ۲۱/اپریل ۲۰۲۴ء (اتوار)

آغازِ تعلیم : ۲۲/اپریل ۲۰۲۴ء (دوشنبہ)

تعطیل عید الاضحیٰ : ۱۵ تا ۲۰/جون ۲۰۲۴ء

امتحان ششماہی : ۲۶/اگست تا ۸/ستمبر ۲۰۲۴ء

تعطیل ششماہی : ۹ تا ۲۰/ستمبر ۲۰۲۴ء

آغاز ششماہی ثانی : ۲۱/ستمبر ۲۰۲۴ء (سنیچر)

اعلان نتائج ششماہی : ۱۳/اکتوبر ۲۰۲۴ء (اتوار)

تعطیل سرما : ۳ تا ۷/جنوری ۲۰۲۵ء

امتحان سالانہ : یکم تا ۱۳/فروری ۲۰۲۵ء

اعلان نتائج سالانہ : ۲۳/فروری ۲۰۲۵ء

تعطیل کلاں : ۲۴/فروری تا ۴/اپریل ۲۰۲۵ء

آغازِ تعلیمی سال ۲۰۲۵-۲۶: ۵/اپریل ۲۰۲۵ء (۶/شوال ۱۴۴۶ھ)

تعلیمی سال ۲۰۲۳-۲۴ کے اعداد وشمار

	تعداد طلبہ	تعداد طالبات	میزان
مجموعی تعداد	1612	3348	4960
بورڈر	376	484	860
غیر مستطیع	167	94	261
معلّمین+معلّمات: 66+93=			159
کارکنانِ جامعہ+ باورچی وشاگرد پیشہ			130

تعداد شعبہ وار

شعبہ	معلّمین ومعلّمات	طلبہ/ طالبات
اعلیٰ طلبہ	25	560
ثانوی طلبہ	10	283
حفظ طلبہ	8	179
ابتدائی طلبہ	19	590

اعلیٰ طالبات	36+4	1707
ثانوی طالبات	21	547
حفظ طالبات	10	247
ابتدائی طالبات	26	847
میزان	**159**	**4960**

تعلیمی سیشن ۲۰۲۳-۲۴ء کا آغاز

تعطیل کلاں کے بعد ۲۹/اپریل ۲۰۲۳ء (۸/شوال ۱۴۴۴ھ) سے نئے تعلیمی سیشن ۲۰۲۳-۲۴ء کا آغاز ہوا اور ۴/مئی تک داخلہ وتجدید داخلہ اور ضمنی امتحانات منعقد ہوئے۔ ۶/مئی (۱۵/شوال) سے تعلیم کا آغاز ہوگیا۔

داخلہ ٹسٹ: امسال تین داخلہ ٹسٹ منعقد ہوئے:

(۱) یکم مئی ۲۰۲۳ء (۲) ۷/مئی ۲۰۲۳ء

(۳) [مجلس عاملہ کے فیصلے کے بموجب] ۱۵/مئی ۲۰۲۳ء

☆ شعبہ وائز نئے داخلوں کی تعداد حسبِ ذیل رہی:

طلبہ: اعلیٰ 103، ثانوی 37، حفظ 64، ابتدائی 192= **396**

طالبات: اعلیٰ 275، ثانوی 76، حفظ 68، ابتدائی 244= **663**

سرپرست میٹنگیں

شعبۂ طلبہ:

- ابتدائی وثانوی: ۲۸/مئی ۲۰۲۳ء
- ابتدائی وثانوی: ۶/اگست ۲۰۲۳ء
- حفظ: ۱۳/اگست ۲۰۲۳ء
- ابتدائی: ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۳ء (بموقع اعلانِ نتائج امتحان ششماہی)
- ثانوی: ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۳ء (بموقع اعلانِ نتائج امتحان ششماہی)
- حفظ: ۲۵/جنوری ۲۰۲۴ء (بہتر کارکردگی پر تقریب تقسیم انعامات)

شعبۂ طالبات:

- ابتدائی: ۱۵/جون ۲۰۲۳ء
- ابتدائی: ۱۳/اگست ۲۰۲۳ء
- ثانوی وحفظ: ۱۳/اگست ۲۰۲۳ء
- ابتدائی: ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۳ء (بموقع اعلانِ نتائج امتحان ششماہی)
- ثانوی: ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۳ء (بموقع اعلانِ نتائج امتحان ششماہی)
- اعلیٰ: ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۳ء (بموقع اعلانِ نتائج امتحان ششماہی)
- حفظ: ۲۹/جنوری ۲۰۲۴ء (بہتر کارکردگی پر تقریب تقسیم انعامات)

تعلیمی سافٹ ویئر

متعدد بار کوششوں کے باوجود اب تک جامعہ میں کوئی تعلیمی سافٹ ویئر نہیں بن سکا تھا۔ اس وجہ سے کاموں میں بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ الحمد للہ امسال جامعہ کی ایک اہم ضرورت پوری ہوئی اور ایک بہترین تعلیمی سافٹ ویئر تیار ہوگیا ہے، جس کی مدد سے ان شاء اللہ اب بہت سی سہولیات فراہم ہو جائیں گی۔ چنانچہ اس سافٹ ویئر کے ذریعے آن لائن داخلہ فارم پُر کرنا، آن لائن کلیرنس فارم پُر کرنا، آن لائن فیسوں کی ادائیگی کرنا، اسٹوڈنٹ پورٹل کے ذریعے طلبہ کا اپنے نتائج جاننا، طلبہ کا آئی کارڈ بنانا، ماہانہ حاضری ریکارڈ رکھنا، امتحانات کے امور کو منظم طور پر انجام دینا، بہ آسانی اسناد وغیرہ کی پرنٹنگ کر لینا، مطبخ میں حاضری اور فیس خوراک کا حساب وکتاب رکھنا، ملحق مدارس کے پورٹل کے ذریعے ان کے طلبہ کا داخلہ لینا اور نتائج دینا وغیرہ جیسے امور انجام دیے جاسکیں گے۔

المكتبة المركزية اور ذیلی لائبریریاں

شعبہ جات	تعدادِ کتب	اضافہ رواں سال
المکتبۃ المرکزیۃ	63445	1942
لائبریری شعبۂ اعلیٰ طلبہ	3386	457
لائبریری شعبۂ اعلیٰ طالبات	11771	1812
لائبریری شعبۂ ثانوی طلبہ	3805	277
لائبریری شعبۂ ثانوی طالبات	2438	265
لائبریری شعبۂ حفظ طلبہ	405	36
لائبریری شعبۂ ابتدائی طلبہ	1243	4
لائبریری شعبۂ ابتدائی طالبات	1210	41
لائبریری جمعیۃ الطلبہ	9796	201
لائبریری جمعیۃ الطالبات	4870	283
لائبریری مسجد صفیہ منزل	586	-

- کل کتابوں کی تعداد (مع لائبریری جمعیت) 102955
- المکتبۃ المرکزیۃ کی کل کتابوں کی تعداد 87298
- امسال اضافہ شدہ کتب 4798

(خرید کردہ 2885+ ہدیہ شدہ 1913)

- المکتبۃ المرکزیۃ سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد 10290
- المکتبۃ المرکزیۃ کے دارالمطالعہ میں طلبہ کی حاضری 9690
- اسٹیک روم سے طلبہ کو ایشو کردہ کتب 2142
- طلبہ کو ایشو کردہ درسی کتب 302 (106 طلبہ کو)
- اساتذہ و کارکنان کو ایشو کردہ کتب 435 (44 افراد کو)
- طالبات کو مقالہ لکھنے کے لیے ایشو کردہ کتب 262
- المکتبۃ المرکزیۃ میں موصول ہونے والے رسائل و جرائد 52
- لائبریری شعبۂ اعلیٰ میں طلبہ کی حاضری 2490
- لائبریری شعبۂ اعلیٰ سے غیر بورڈر طلبہ و اساتذہ کو ایشو کردہ غیر درسی کتب 573
- لائبریری شعبۂ اعلیٰ میں طالبات کی حاضری 14438
- لائبریری شعبۂ اعلیٰ سے طالبات کو ایشو کردہ درسی کتب 1335 (538 طالبات کو)
- لائبریری شعبۂ اعلیٰ سے طالبات کو ایشو کردہ غیر درسی کتب 6549
- فضیلت کی طالبات کے لیے بھی مرکزی لائبریری سے استفادے کے مواقع فراہم کیے گئے۔

کمپیوٹر سنٹر

☆ الحمدللہ جامعہ نے ۲۰۰۸ء میں ووکیشنل تعلیم کا ایک سنٹر قائم کیا۔ اس کے تحت طلبہ کے لیے کمپیوٹر اور طالبات کے لیے سلائی کڑھائی کی تعلیم ترجیحی بنیاد پر شروع کی۔ دس عدد کمپیوٹر اور ایک استاذ کی مدد سے کمپیوٹر کی تعلیم غیر درسی اوقات میں دی جاتی تھی۔ اس سنٹر سے تقریباً 450 سے زیادہ طلبہ نے استفادہ کیا۔

کمپیوٹر کی تعلیم کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے پیش نظر سالِ گزشتہ مجلسِ شوریٰ نے فیصلہ کیا کہ کمپیوٹر کی تعلیم کو باقاعدہ نصاب کا حصہ بنایا جائے، چنانچہ رکن شوریٰ ڈاکٹر انعام اللہ فلاحی صاحب نے شعبۂ طلبہ کے لیے 36 عدد نئے اعلیٰ کوالٹی کے کمپیوٹر سیٹ اور کمپیوٹر کلاس کے لیے فرنیچر و دیگر تمام ضروری اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ اس طرح امسال کے آغاز سے شعبۂ طلبہ میں عربی دوم تا عربی چہارم کمپیوٹر کی تعلیم باقاعدہ نصاب کا جزو بنا کر شروع کر دی گئی اور ان درجات کے تقریباً 215 طلبہ اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

بقیہ درجات کے طلبہ کے لیے بھی استفادے کی خاطر شام میں دو شفٹ میں اضافی کلاسیں چلائی گئیں جن سے کل 43 طلبہ نے استفادہ کیا۔

☆ وسائل کی عدمِ فراہمی کی وجہ سے شعبۂ طالبات میں کمپیوٹر کلاسیز باقاعدہ نصاب کا جزو بنا کر شروع نہیں کی جا سکیں۔ طالبات کی کثرتِ تعداد کے پیش نظر کم از کم 60 عدد کمپیوٹر سیٹ پر مشتمل ایک کمپیوٹر کلاس تیار کرانی ضروری ہے، تاکہ طالبات بھی کمپیوٹر کی تعلیم میں مہارت حاصل کر سکیں۔

البتہ "ما لا یدرک کله لا یترک کله" کے اصول پر عمل کرتے ہوئے شعبۂ طلبہ کے دس عدد پرانے کمپیوٹر سیٹ کی ضروری اصلاحات کے بعد صفیہ منزل میں بورڈر طالبات کے لیے شام کے اوقات میں کمپیوٹر کی اضافی کلاس کا نظام شروع کیا گیا۔ تین بیچ میں کل 30 طالبات نے داخلہ لیا جن میں سے بیشتر نے CCC کمپیوٹر کورس کی تکمیل کی۔

سلائی و کڑھائی سنٹر

جامعہ کے نصاب میں طالبات کے لیے امورِ خانہ داری ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے داخل ہے۔ لیکن وقت کی قلت کی وجہ سے بالکل ابتدائی تعلیم دی جاتی ہے۔ البتہ بطورِ خاص سلائی کڑھائی میں مزید مہارت پیدا کرنے کے لیے غیر درسی اوقات میں فنی مہارت رکھنے والی معلّمات کے ذریعے ایک اضافی کورس کا نظم کیا گیا ہے۔ یہ کورس اختیاری ہے، اس کا الگ سے امتحان لے کر دوسری سند دی جاتی ہے۔

ہیومن ویلفیئر فاؤنڈیشن کے تعاون سے یہ شعبہ ۲۰۱۶ء سے قائم ہے اور الحمدللہ اب تک سلائی کورس کے سات بیچ مکمل ہو چکے ہیں۔ ہر سال تقریباً پچاس طالبات استفادہ کرتی ہیں اور امتحان میں کامیاب ہونے والی طالبات کو سند دی جاتی ہے۔ امسال آٹھویں بیچ میں 54 طالبات ہیں۔ مستقل طور سے دو معلّمات اپنے فرائض بحسن و خوبی انجام دے رہی ہیں۔ سیکھنے کے لیے 19 عدد مشینیں سنٹر میں موجود ہیں۔ اس سنٹر کا مقصد طالبات اور خواتین کو اس فن میں ماہر بنانا ہے، تاکہ گھر بیٹھے آمدنی حاصل کرنے کا ذریعہ بن سکے۔ اس سنٹر سے جامعہ کی طالبات کے علاوہ بیرونی طالبات/ خواتین بھی استفادہ کرتی ہیں۔

مسابقہ مضمون نویسی ۲۳-۲۰۲۲ء

بعنوان: اسلاموفوبیا چیلنجز اور حل (بھارت کے تناظر میں)

انجمن طلبۂ قدیم جامعۃ الفلاح کی جانب سے عالمیت اور فضیلت کے طلبہ و طالبات کے لیے درج بالا عنوان کے تحت مضمون نویسی کا مسابقہ منعقد کیا گیا۔ اس میں انعام حاصل کرنے والوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:

انعامِ اول: محمد عاصم حفیظ اللہ (عربی ہفتم) آٹھ ہزار روپے
انعامِ دوم: ہبہ حسام الدین (عربی ہشتم) چھ ہزار روپے
انعامِ سوم: سہیمہ کمال (عربی ہفتم) پانچ ہزار روپے

تشجیعی انعامات:

۱۔ عبیداللہ ابوظفر	(عربی ششم)	ایک ہزار روپے
۲۔ معاذ راہی	(عربی ششم)	ایک ہزار روپے
۳۔ مجتبیٰ اللہ	(عربی ششم)	ایک ہزار روپے
۴۔ ناعمہ عبدالعظیم	(عربی ششم)	ایک ہزار روپے
۵۔ انجیم انصاری	(عربی ہفتم)	ایک ہزار روپے
۶۔ اقصیٰ نوشاد	(عربی ہشتم)	ایک ہزار روپے

تمام شرکاء کو توصیفی سند بھی دی گئی۔

تعطیلِ کلاں میں حفظ کا نظم

ان شاءاللہ گذشتہ سال کی طرح امسال بھی شعبۂ حفظ طلبہ میں تعطیل کلاں کے دوران ۴/مارچ ۲۰۲۴ء تا ۴/اپریل ۲۰۲۴ء اختیاری کلاسیں چلیں گی جس کی کل فیس 500 روپے ہے۔

شعبۂ حفظ کے ہی ایک استاذ کی خدمات حاصل کر لی گئیں ہیں جو تدریس کے علاوہ جامعہ کی مسجد میں تراویح بھی پڑھائیں گے۔

کلاس مسجدِ جامعہ میں ہوگی۔ رمضان سے قبل کے ایام میں صبح ۹ تا اذانِ ظہر، بعد نمازِ مغرب تا عشاء۔ رمضان میں صبح ۹ تا اذانِ ظہر، نمازِ ظہر کے بعد ایک گھنٹہ وقفہ، پھر اذانِ عصر تک۔

جامعہ کے مختلف شعبوں میں نئی تقرریاں

امسال جامعہ کے مختلف شعبہ جات میں نئی تقرریاں عمل میں آئیں، جن کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

	اسماء	شعبہ جات
۱-	ازکی معین فلاحی صاحبہ	ابتدائی طالبات (جنرل مضامین)
۲-	رضوانہ پروین صاحبہ	ابتدائی طالبات (جنرل مضامین)

۳- رئیس الاعظم صاحب	دفتر تعلیمات
۴- محمد یاسر صاحب	ثانوی طلبہ (سائنس وریاضی)
۵- فیضان اشرف صاحب	ثانوی طلبہ (اردو ودینیات)
۶- زینب بانو صاحبہ	اعلیٰ طالبات (انگریزی)
۷- درخشاں احرار صاحبہ	اتالیقہ صفیہ منزل
۸- محمد راشد اثری فلاحی صاحب	میڈیا ہاؤس

اللہ تعالی تمام ہی نو واردان کو اپنی تمام ہی ذمہ داریاں بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

تربیتی رپورٹ

۱- شعبۂ طلبہ

تربیت ایک ایسا عمل ہے جو نہ وقتی ہے اور نہ ہی بہت زیادہ دیکھا جانے والا ہے، یہ تسلسل اور جانفشانی چاہتا ہے۔ الحمد للہ مسلسل کوششوں اور ذمہ داران جامعہ کی بھرپور توجہ سے دار الاقامہ کے نظام میں بہتری آئی ہے۔ بورڈر طلبہ کے اخلاقی و تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی بہت سی تدابیر اختیار کی گئیں۔ غیر بورڈر طلبہ کے نگراں حضرات نے عربی کے ابتدائی درجات کے طلبہ کی الگ سے کلاسیں لے کر ان کی عربی اور انگریزی کو مضبوط کرنے کی بھرپور کوششیں کیں۔ بورڈر وغیر بورڈر طلبہ کے سرپرستوں سے مسلسل ربط رکھا گیا، جس کا خاطر خواہ فائدہ بھی ہوا۔ جامعہ کے کیمپس نیز دار الاقامہ میں ملٹی میڈیا موبائل پر مکمل پابندی رہی۔

تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے وقفے میں طلبہ کے جامعہ سے باہر جانے پر پابندی رہی، نیز تعلیمی اوقات میں انجمن ہاسٹل سے متصل گیٹ بند رہتا ہے۔ طلبہ اپنے ساتھ یا تو ٹفن لاتے ہیں یا جامعہ میں موجود کینٹین اور دو کانوں سے اپنی ضرورت کی چیزیں خریدتے ہیں۔ کسی ناگزیر ضرورت کے تحت کسی کو باہر جانا ہوتا ہے تو ذمہ داران سے تحریری اجازت لے کر جاتا ہے۔ اس سے درجوں میں طلبہ کی حاضری میں کافی بہتری آئی اور تعلیمی نظام درست ہوا ہے۔

الحمد للہ انجمن ہاسٹل کی تین منزلیں رہائش کے لائق ہوگئی ہیں اور مودودی منزل وحسن البنا منزل کے تمام طلبہ نیز طیبہ منزل کے بڑے طلبہ اس میں منتقل ہوگئے ہیں۔ اس طرح طلبہ کی رہائش کا ایک بڑا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ البتہ پوری بلڈنگ جلد از جلد پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے تو مزید بہتر ہوگا۔

نومنتخب ذمہ دارانِ جمعیۃ الطلبہ ۲۴-۲۰۲۳ء

۲۳/مئی ۲۰۲۳ء کو مولانا ابو اللیث ہال میں ۲۴-۲۰۲۳ء کے لیے کثرت رائے سے جمعیۃ الطلبہ کے مندرجہ ذیل ذمہ داران کا انتخاب عمل میں آیا:

۱- سکریٹری	محمد سہراب اختر
۲- لائبریرین	اسد اللہ کاظمی
۳- معتمدِ تحریر	ارشاد رسول
۴- معتمدِ خطابت	اختر انصاری
۵- معتمدِ رسائل وجرائد	عبد الماجد راشد
۶- معتمدِ کھیل	مستقیم میاں
۷- معتمدِ صفائی وباغبانی	توصیف احمد

جمعیۃ الطلبہ کی سرگرمیاں:

- یکم جون ۲۰۲۳ء: افتتاحی اجلاس، مولانا ابو اللیث ہال، بعد نماز مغرب
- ۱۲/ جون ۲۰۲۳ء سے جمعیۃ الطلبہ کی لائبریری از سر نو روزانہ بعد نماز عصر کھلنے لگی اور طلبہ کتابیں ایشو کرانے لگے۔
- ۲۴/ جون ۲۰۲۳ء: عید الاضحیٰ پر اردو تقریری وتحریری مقابلے ہوئے جن میں تقریباً 150 طلبہ شریک ہوئے۔
- ۲۰/ جولائی ۲۰۲۳ء: عربی اول ودوم کے طلبہ کے درمیان بیت بازی مقابلہ ہوا جس میں تقریبا 30 طلبہ شریک ہوئے۔
- ۲۷/ جولائی ۲۰۲۳ء: کھیل کا سامان تقسیم ہوا، جس میں 10 والی بال، 3 فٹ بال اور 21 سیٹ بیڈمنٹن تقسیم کیے گئے۔
- ۱۴/ اگست ۲۰۲۳ء: یوم آزادی پر تحریری وتقریری مقابلے ہوئے جن میں تقریباً 100 طلبہ نے شرکت کی۔
- ۹/ نومبر ۲۰۲۳ء: مولانا ابو اللیث ہال میں تقسیم انعامات کی ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں جمعیۃ الطلبہ کی جانب سے ہونے والے سالانہ انعامی مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو اساتذۂ کرام کے بدست انعامات سے نوازا گیا۔
- ۴/ دسمبر ۲۰۲۳ء سے جمعیۃ الطلبہ کی جانب سے مختلف کھیلوں (کبڈی، ہائی جمپ، دوڑ، لانگ جمپ، کرسی مقابلہ، چمچہ دوڑ، غبارہ مقابلہ اور رسہ کشی) کے سالانہ مقابلے شروع ہوئے جو کئی دن تک جاری رہے۔
- ۱۷/ دسمبر ۲۰۲۳ء: دعا اور ترانہ زبانی پڑھانے والے طلبہ کو انعام سے نوازا گیا۔
- ۲۱/ دسمبر ۲۰۲۳ء: برادر صارم ایوبی فلاحی کا ڈبیٹ اور اس کے طریقۂ کار پر ایک لیکچر ہوا۔ اس لیکچر کے بعد محترم ناظم جامعہ اور دیگر اساتذۂ کرام کے بدست کھیل کے انعامات تقسیم ہوئے۔
- یکم فروری ۲۰۲۴ء: مولانا ابو اللیث ہال میں ڈبیٹ کا مقابلہ ہوا۔

۲- صفیہ منزل (طالبات)

الحمد للہ مجموعی لحاظ سے صفیہ منزل کے نظامِ تربیت میں کافی بہتری آئی۔ طالبات کے اندر درسی اور غیر درسی مطالعے کی جانب رغبت میں مسلسل اضافہ محسوس کیا گیا۔ اسی طرح مختلف پروگراموں اور مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔

رمضان کی تعطیلات میں صفیہ منزل کی تجدید کاری (پینٹنگ، پلمبرنگ، کارپینٹنگ وغیرہ) سے الحمد للہ عمارت کی حیات بھی بڑھ گئی ہے اور طالبات کو بنیادی سہولیات بھی میسر ہوگئی ہیں، نیز اب دار الاقامہ کی یہ بلڈنگ کسی بھی اعلیٰ سے اعلیٰ یونیورسٹی کے ہاسٹل کے ہم پلہ ہوگئی ہے۔

نومنتخب ذمہ دارانِ جمعیۃ الطالبات ۲۴-۲۰۲۳ء

۱- سکریٹری	ناظرین جمیل	معاون: عصبہ دلشاد
۲- لائبریرین	شارقہ حفیظ	معاون: فاطمہ شکیل
۳- معتمدِ خطابت	عامرہ جمیل	معاون: ناہید نجیب
۴- معتمدِ کتابت	ثنائلہ انجم	معاون: تسکین افروز
۵- معتمدِ رسائل وجرائد	ثنا زاہد	معاون: عائشہ ارشاد
۶- معتمدِ کھیل وورزش	عالیہ قیام الدین	معاون: نازنین صلاح
۷- معتمدِ باغبانی	رشدی پرویز، ناعمہ عبد العظیم	معاون: حبیبہ سہیل

جمعیۃ الطالبات کی سرگرمیاں:

- یکم جون ۲۰۲۳ء کو پہلا ثقافتی پروگرام منعقد ہوا، جس میں قرأت، حمد، نعت، درسِ قرآن، درسِ حدیث، تقاریر وغیرہ کا اہتمام ہوا۔
- سال کے آغاز میں نئی طالبات کے لیے فجر بعد مسنون

دعاؤں کا حلقہ لگا اور عید الاضحیٰ کے بعد اس کا مسابقہ ہوا اور پوزیشن ہولڈرس کو انعامات سے نوازا گیا۔

- درجہ ششم تا عربی دوم املا سکھانے کا حلقہ لگتا رہا۔

- ثانوی تا فضیلت کے لیے تجوید کا حلقہ بعد تعطیلِ عید الاضحیٰ تا تعطیلِ سرما جاری رہا ہے۔

- جمعہ کے دن ہفتہ واری ثقافتی پروگرام کا انعقاد پابندی سے ہوا۔ پورے سال کل چودہ راؤنڈ ثقافتی پروگرام منعقد ہوئے۔

- ثقافتی پروگرام میں درسِ قرآن، درسِ حدیث، تقاریر، نعت، حمد، نظم، بیت بازی وغیرہ کا اہتمام ہوتا رہا۔ نیز عبادات، جنرل نالج اور تاریخ سے متعلق سلسلۂ سوالات وجوابات، حالاتِ حاضرہ سے واقف کرانے کے لیے پروگرام اور کبھی کبھی مزاحیہ پروگرام رکھے گئے۔

- سیرت النبی ﷺ مہم کا اہتمام کیا گیا جو تقریباً تین ہفتے جاری رہی۔ نیز مسابقہ سیرتِ نبوی ﷺ کا بھی انعقاد ہوا۔

ادارۂ علمیہ

☆ امسال ادارۂ علمیہ سے دس نئی درسی کتابیں شائع ہوئیں، نیز دو کتابوں کے نئے ایڈیشن شائع ہوئے:

۱۔ مباحث في علوم القرآن [مع مختارات من الإتقان ورسائل الإمام الفراهي] (برائے عربی چہارم تا عربی ہشتم) ۴۸۰ صفحات

۲۔ الجامع لمسائل أصول الفقه (برائے عربی پنجم تا عربی ہفتم) ۴۶۴ صفحات

۳۔ فقه النوازل والقواعد الفقهية (برائے عربی ہشتم) ۲۶۴ صفحات

۴۔ المنتقى من الأدب العربي: العصر الإسلامي والعصر الأموي (برائے عربی پنجم وعربی ششم) ۶۴ صفحات

۵۔ المنتقى من الأدب العربي: العصر الجديد (برائے عربی ہفتم) ۸۸ صفحات

۶۔ مختارات من صحيح البخاري وصحيح مسلم وسنن الترمذي (برائے عربی ہشتم) ۳۶۸ صفحات

۷۔ مختارات من سنن أبي داود وسنن النسائي (برائے عربی ہفتم) ۱۰۴ صفحات

۸۔ تیسیر الصرف حصہ دوم: مولانا جمیل احمد فلاحی (برائے عربی دوم) ۶۴ صفحات

۹۔ علم معاشیات: سراج الدین فلاحی (برائے عربی چہارم وعربی پنجم) ۳۱۶ صفحات

۱۰۔ جغرافیہ ضلع اعظم گڑھ: زریاب احمد فلاحی (برائے درجہ سوم ابتدائی) ۶۳ صفحات

۱۱۔ المعلقات (برائے عربی ہشتم) ۸۰ صفحات (اشاعتِ جدید)

۱۲۔ ہندی ساہتیہ پربھا، ۲۱۶ صفحات (اشاعتِ جدید)

☆ نیز دو نئی غیر درسی کتابیں شائع ہوئیں:

۱۔ قرآنی اسالیبِ دعوت، مصنف: مولانا مقبول احمد فلاحیؒ، مرتب: عبید اللہ طاہر فلاحی مدنی، ۴۱۶ صفحات

۲۔ اشاریہ: فارغینِ جامعۃ الفلاح کی ادبی خدمات، مرتبین: امتیاز وحید، عمیر منظر، ۲۴۰ صفحات

☆ ان شاء اللہ اگلے تعلیمی سال کے آغاز تک سات نئی درسی کتابیں اور چار درسی کتابوں کے نئے ایڈیشن شائع ہوں گے۔ نیز دو نئی غیر درسی کتابیں اور ایک غیر درسی کتاب کا نیا ایڈیشن بھی ان شاء اللہ اگلے سال شائع ہوگا۔ ان کے علاوہ بھی کئی کتابوں پر کام جاری ہے اور فنڈ کی فراہمی کی صورت میں ان کی اشاعت پیشِ نظر ہے۔

ادارۂ علمیہ کی نئی مطبوعات کا اجراء

۲۱ مئی ۲۰۲۳ء بروز یکشنبہ مولانا ابو اللیث ہال میں رسم اجراء کی ایک تقریب منعقد ہوئی۔ مبشر خان ساجد (متعلّم عربی سوم) کی تلاوتِ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد ادارۂ علمیہ کی چار نئی کتابوں کا اجراء ہوا:

۱- قرآنی اسالیبِ دعوت: مصنف مولانا مقبول احمد فلاحیؒ، مرتب عبید اللہ طاہر فلاحی مدنی

۲- علم معاشیات: سراج الدین فلاحی

۳- تیسیر الصرف (حصہ دوم): مولانا جمیل احمد فلاحی

۴- جغرافیہ ضلع اعظم گڑھ: زریاب احمد فلاحی

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے مذکورہ چاروں کتابوں کا تعارف کرانے سے پہلے مہمانِ خصوصی پروفیسر عبد العظیم اصلاحی صاحب کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ آپ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جدہ یونیورسٹی میں اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں، اسلامی معاشیات پر آپ کے بہت سے مقالات اور کتابیں ہیں۔ پروفیسر محمود مرزا فلاحی صاحب بھی پروگرام میں شریک ہوئے۔ آپ جامعۃ الفلاح کے فارغ التحصیل ہیں اور الٰہ آباد یونیورسٹی میں شعبۂ عربی میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔

''قرآنی اسالیبِ دعوت'' میں دعوتی نقطۂ نظر سے قرآن کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ دوسری کتاب 'علم معاشیات' کو سراج الدین فلاحی نے طلبۂ مدارس کو سامنے رکھ کر تیار کیا ہے۔ تیسری کتاب مولانا جمیل احمد فلاحی صاحب کی ''تیسیر الصرف'' ہے۔ مولانا کو علم صرف پر درک حاصل ہے، نہایت آسان بنا کر یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ چوتھی کتاب 'جغرافیہ ضلع اعظم گڑھ' زریاب احمد فلاحی نے نصابی ضرورت کے تحت تیار کی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمود مرزا فلاحی صاحب نے فرمایا کہ اس وقت آپ جامعہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، آپ کو وقت ملا ہے، محنت کیجیے، بغیر محنت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اگر محنت کریں گے تو اس کا نتیجہ اور ثمرہ آپ کو ضرور ملے گا۔

پروفیسر عبد العظیم اصلاحی صاحب نے فرمایا کہ 'علم معاشیات'' کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں سارے موضوعات آگئے ہیں اور انگریزی اصطلاحات کو اس کتاب میں باقی رکھا گیا ہے تاکہ انگریزی میں اس موضوع پر مطالعہ کرنے میں دشواری نہ ہو۔ نیز سوالات اور مشقیں دے دی گئی ہیں۔

نظامت کے فرائض مولانا عبید اللہ طاہر فلاحی مدنی صاحب (معاون مہتمم تعلیم وتربیت) نے انجام دیے۔ آپ نے بتایا کہ ادارۂ علمیہ سے اس وقت بارہ کتابیں شائع ہوئی ہیں، جن میں سے ''قرآنی اسالیبِ دعوت'' کے علاوہ باقی گیارہ کتابیں درسیات سے متعلق ہیں۔ ان میں سے چار مکمل کتابوں کا اجرا ہوا۔ بقیہ کتابوں کا آپ نے تعارف کرایا۔

مولانا انیس احمد فلاحی مدنی صاحب (صدر مدرّس شعبۂ اعلیٰ طلبہ) نے کلماتِ تشکر پیش کیے۔ اس نشست میں ناظم جامعہ، مہتمم جامعہ، شعبۂ اعلیٰ کے اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی۔

توسیعی لیکچر ''موجودہ سیاسی وسماجی منظر نامے میں ہندوستانی مسلمان''

۲۴/مئی ۲۰۲۳ء بروز سہ شنبہ مولانا ابواللیث ہال میں ایک توسیعی لیکچر محترم ڈاکٹر ابو اسامہ اصلاحی کا بعنوان ''موجودہ سیاسی وسماجی منظرنامے میں ہندوستانی مسلمان'' ہوا۔ مبشر خان ساجد (متعلّم عربی سوم) کی تلاوتِ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے مہمانِ خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا تعلق ضلع اعظم گڑھ سے ہے، آپ مولانا احتشام الدین اصلاحیؒ (سابق استاذ مدرسۃ الاصلاح) کے پوتے ہیں۔ مدرسۃ الاصلاح سے فراغت کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور اس وقت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں شعبۂ سوشل ورک میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔

مہمانِ خصوصی جناب ڈاکٹر ابو اسامہ اصلاحی نے موجودہ سیاسی وسماجی منظرنامے میں ہندوستانی مسلمان کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ ۲۰۱۴ء کے بعد سے ہندوستان میں سیاسی وسماجی بدلاؤ بہت تیزی سے آیا ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد ہے، لیکن اب اس وقت مسلمانوں کو مختلف طریقوں سے ہندوستان میں بدنام کیا جارہا ہے اور مسلمان ہندستان میں سیاسی لحاظ سے منقسم ہیں۔ اس میں میڈیا کا بہت اہم رول ہے۔ ۲۰۱۴ء میں ہندوستان میں صرف ۲۳ مسلمان ایم پی بنے اور ۲۰۱۹ء میں صرف ۱۲۶ یم پی بنے۔ لیکن اس وقت مسلمانوں میں سیاسی بیداری بڑھی ہے۔ اسی طرح تعلیم میں مسلمان بڑھ رہے ہیں، یعنی پرائمری تعلیم میں مسلمان سب سے آگے ہیں، لیکن سکنڈری میں مسلمانوں کی تعداد کم ہوجاتی ہے۔ پھر اعلیٰ تعلیم میں مسلمان بالکل تھوڑے ہی بچتے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں کے گھروں میں صفائی ستھرائی رہتی ہے اور معقول کھانے پینے کا انتظام رہتا ہے، لیکن گھر کے باہر گندگی ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ سماجی ڈھانچے کی کمزوری ہے نہ کہ مسلمانوں کی۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ مسلمان اپنی کمی کی وجہ سے پیچھے ہیں، صحیح نہیں ہے۔ بلکہ مسلمان محنت کرتے ہیں، صرف ان کا سپورٹ کوئی نہیں کرتا۔ لیکن مسلمانوں کو ناامید نہیں ہونا چاہیے۔ اسی طرح جس شہر اور بستی میں مسلمانوں اور ہندوؤں میں میل جول اور لین دین ہوتا ہے وہاں لوگ ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں، اس لیے وہاں فسادات کم ہوتے ہیں۔ اور جہاں مسلمانوں اور ہندوؤں میں دوریاں ہیں، وہاں فسادات زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لیے مسلمان اپنے ہم وطنوں سے بہترین رویہ اختیار کریں۔

اخیر میں طلبہ کے سوالات کے مہمانِ خصوصی نے تشفی بخش جوابات دیے۔ اس پروگرام میں شعبۂ اعلیٰ کے اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض مولانا عبد الرحمٰن ندوی صاحب (استاذ شعبۂ اعلیٰ) نے انجام دیے۔

تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد

۱۹/جون ۲۰۲۳ء بروز دوشنبہ مولانا ابواللیث ہال میں ایک نشست تقسیم انعامات کی منعقد ہوئی، جس میں شعبۂ اعلیٰ کے تمام درجات میں پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا۔ محمد مبشر خان (متعلّم عربی سوم) کی تلاوتِ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ مولانا عبدالرحمٰن ندوی (استاذ شعبۂ اعلیٰ) نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے فرمایا کہ جن طلبہ نے سالِ گزشتہ سالانہ امتحان میں پوزیشن حاصل کی تھی انھیں انعامی رقم کا کوپن دیا جارہا ہے، طلبہ اپنی مرضی سے اپنی پسند کی کتابیں خرید سکتے ہیں۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ جن طلبہ نے گزشتہ سال امتیازی نمبرات حاصل کیے تھے انھیں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ طلبہ کو جو وقت ملا ہے، یہ بہت ہی قیمتی ہے۔ آپ اپنے اندر کمال پیدا کیجیے، لوگ آپ کے منتظر ہیں۔ صحیح نہج پر محنت کیجیے اور اپنے اوقات کو منظّم کیجیے۔ لائبریری سے بھرپور استفادہ کیجیے۔ جو فلاحی تصنیف وتالیف اور تحقیق کا کام کررہے ہیں انھوں نے طالب علمی کے زمانے میں جامعہ کی لائبریری سے خوب فائدہ اُٹھایا تھا۔ اس لیے توقع ہے کہ طلبہ اپنے اوقات کو منظّم کریں گے اور دنیا وآخرت میں کامیاب ہوں گے۔

اس کے بعد شعبۂ اعلیٰ کے طلبہ کے مابین انعامات کی تقسیم ہوئی۔ اس تقریب میں شعبۂ اعلیٰ کے اساتذہ وطلبہ شریک ہوئے۔ دیگر شعبہ جات میں بھی تقسیم انعامات کے پروگرام منعقد ہوئے۔

جناب سراج الدین فلاحی کی تکریم

مؤرخہ ۲۰/جون ۲۰۲۳ء کو مولانا ابواللیث ہال میں جناب سراج الدین فلاحی کی تکریم کی نشست منعقد ہوئی۔ موصوف نے سالِ گزشتہ جامعہ کے طلبہ کے معاشیات کی آن لائن کلاسیں لیں، جامعہ کی ایک اہم نصابی ضرورت کی تکمیل کرتے ہوئے معاشیات کے موضوع پر ''علم معاشیات'' کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی جو ادارۂ علمیہ جامعۃ الفلاح سے شائع ہوئی۔ نیز امسال گرمی کی چھٹیوں میں اپنے وطن بلریا گنج آمد پر تقریباً ایک ماہ پابندی سے عربی چہارم اور عربی پنجم کے طلبہ کی باقاعدہ آف لائن معاشیات کی کلاسیں لیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو جزائے خیر سے نوازے، آمین۔

توسیعی لیکچر: ''صحتِ زبان وبیان اور اردو املا''

۱۱/جولائی ۲۰۲۳ء بروز سہ شنبہ ایک توسیعی لکچر جناب ڈاکٹر تابش مہدی صاحب کا بعنوان ''صحتِ زبان وبیان اور اردو املا'' مولانا ابواللیث ہال میں ہوا۔ محمد اعیان (متعلّم عربی ہشتم) کی تلاوتِ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ مولانا ذکی الرحمٰن غازی فلاحی صاحب نے مہمانِ خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا نام تابش حسن ہے، قلمی نام تابش مہدی اور تخلص مہدی ہے۔ ۱۹۵۱ء تاریخ پیدائش ہے۔ تقریباً ۵۴ کتابیں آپ کی شائع ہوچکی ہیں جن میں ۱۳ شاعری کے مجموعے ہیں۔ آپ کے سفر مشرقی اور مغربی ممالک میں ہوتے رہتے ہیں۔ آپ اردو کے ایک بہترین ادیب ہیں۔

جناب ڈاکٹر تابش مہدی نے اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا کہ اردو زبان دنیا کی ایک اہم زبان ہے۔ اردو دنیا مختلف زبانوں سے مل کر بنی ہے۔ آپ نے مختلف الفاظ وتراکیب کے درست املا کی جانب رہنمائی کی۔

اس نشست میں شعبۂ اعلیٰ کے اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی اور نظامت کے فرائض مولانا ذکی الرحمٰن غازی فلاحی صاحب نے انجام دیے۔

ادبی نشست

۱۱/ جولائی ۲۰۲۳ء مولانا ابواللیث ہال میں ایک شاندار ادبی نشست کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت مشہور شاعر و نقاد ڈاکٹر تابش مہدی صاحب نے کی اور نظامت کے فرائض جناب نسیم ساز نے انجام دیے۔ ابتدا میں ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی نے افتتاحی گفتگو میں ادب کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ادبِ اسلامی کا تعارف کرایا۔ طلبہ پر زور دیا کہ زبان کی صحت اور ادبی ذوق کی آبیاری پر توجہ دیں۔

اس موقع پر سعید اختر فلاحی کی کتاب ''باغباں'' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ یہ بچوں کے لیے کہانیوں کا مجموعہ ہے۔ سعید اختر فلاحی اچھے شاعر و ادیب ہیں۔ ریاض کے ایک اسکول میں تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ صدرِ مجلس نے اپنا کلام سنانے کے بعد آخر میں طلبہ پر زور دیا کہ زبان پر توجہ دیں، صحیح اور درست اردو بولیں اور لکھیں، استاذ شعراء کے اشعار یاد کرلیں، تاکہ زبان و بیان میں نکھار پیدا ہو۔

اس ادبی نشست میں تابش مہدی، طاہر مدنی، سعید اختر، حفیظ مبارکپوری، رفیق گڑبڑ، عدنان اعظمی، عارف آئمی، عبدالرحیم ارحم، نوشاد اشہر، جاوید رہبر، نسیم ساز، شمیم احمد شمیم اور خبیر مبارکپوری نے اپنا کلام سنایا۔

حافظ خبیب احمد کاظمی فلاحی کی تذکیر

۱۳/ جولائی ۲۰۲۳ء کو حافظ خبیب احمد کاظمی فلاحی کی تذکیر بعد نماز عشاء مسجد جامعہ میں ہوئی۔ کہا کہ جامعہ ایک تحریکی ادارہ ہے اور ہم خیر امت ہیں یعنی ہم لوگوں کو فائدہ پہونچائیں۔ یہی ہمارا مقصد وجود ہے۔ ہم لوگوں کو بھلائی کی طرف بلائیں اور برائی سے روکیں یہی ہمارا فریضہ منصبی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم سات آٹھ سال لگانے کے بعد دعوت کا کام کریں بلکہ ''بلغوا عنی ولو آیۃ'' اگر ایک بات بھی معلوم ہے تو لوگوں تک پہونچائیں اس لیے ہمیں اپنے اندر احساس پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم ہر وقت اور ہمہ وقت داعی ہیں اس لیے اسی حساب سے ہمیں تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔

''اشاریہ فارغینِ جامعۃ الفلاح کی ادبی خدمات'' کی رسم رونمائی

۵/ اگست ۲۰۲۳ء بروز سنیچر رات ۸ بجے ''اشاریہ فارغینِ جامعۃ الفلاح کی ادبی خدمات'' کی آن لائن رسم اجرا ہوئی۔ یہ کتاب جامعۃ الفلاح کے فارغین کی اردو ادب کے مختلف میدانوں میں تصنیفی کاموں کا اشاریہ ہے، جسے ڈاکٹر امتیاز وحید فلاحی اور ڈاکٹر عمیر منظر فلاحی صاحبان نے مرتب کیا ہے۔ یہ تقریب جامعہ کے کمپیوٹر سنٹر میں منعقد کی گئی۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر اسامہ عظیم فلاحی نے قرآن پاک کی تلاوت سے کیا۔

سابق ناظم جامعہ مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی صاحب نے خیر مقدم کیا اور فرمایا کہ جنوری ۲۰۲۳ء میں اس منصوبے پر کام شروع ہوا تھا کہ فلاحیوں کی خدمات کا تعارف کرایا جائے، مختلف میدانوں کے لیے الگ الگ کمیٹیاں بنائی گئی تھیں، خوشی کی بات یہ ہے کہ ان کے نتائج سامنے آرہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جامعۃ الفلاح نے اپنے فارغین کے ساتھ ہمیشہ ایک سرگرم تعلق رکھا ہے، اس سے جہاں مادرِ علمی کو فائدہ ہوا ہے وہیں ہماری یہ کوشش رہی ہے کہ اپنے طلبہ سے ہم کوئی نہ کوئی بامعنی سلسلہ قائم رکھیں۔

مولانا عبیداللہ طاہر فلاحی مدنی (معاون مہتمم تعلیم و تربیت) نے کتاب کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ سو صفحات پر مشتمل یہ اشاریہ خوش اسلوبی سے تیار کیا گیا ہے، جس میں ادارت، تاریخ، تحقیق و تنقید، ترتیب و تدوین، ترجمہ، صحافت، فرہنگ سازی، افسانہ، ناول، سفرنامہ، مونوگراف، لائبریری سائنس، شاعری کے مجموعے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالات تک کا احاطہ کیا گیا ہے۔ فلاحی مصنّفین کا تعارف، تعلیمی سلسلہ اور موجودہ سرگرمیوں کا نہایت جامع تعارف کرایا گیا ہے۔

اس موقع پر کتاب کے مؤلف ڈاکٹر امتیاز وحید فلاحی نے کلکتہ سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ دراصل ایک بڑے علمی پروجیکٹ کا ابتدائی حصہ ہے۔ اس سے گذشتہ چار دہائیوں کے دوران فلاحیوں کی ادبی کاوشوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ انھوں نے کہا کہ صحافت، ادارت نیز ترجمہ نگاری کے باب میں فلاحیوں کی وقیع ادبی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر عمیر منظر فلاحی نے کہا کہ فلاحیوں نے ادب کے ایک بڑے حصے کو اپنے مطالعے کا موضوع بنایا ہے۔ فکشن اور تنقید کے ساتھ ساتھ کلاسیکی ادبیات نیز سودا جیسے غیر معمولی شاعر کی فرہنگ سازی بھی فلاحیوں کا اہم ادبی کارنامہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ادبی خدمات کے حوالے سے فارغین مدارس کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے صدارتی کلمات میں فرمایا کہ جامعۃ الفلاح نے وسیع تصورِ تعلیم اور فکر و نظر کی کشادگی کے ساتھ اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا تھا اور نصف صدی گذرنے کے بعد جب ہم اس کا جائزہ لیتے ہیں تو تعلیم کے میدان میں متنوع علمی سرگرمیاں جامعۃ الفلاح کے فارغین کا امتیاز قرار پاتی ہیں۔ اس کا ایک خوش گوار احساس اس اشاریہ سے ہوتا ہے جو یہاں کے فارغین کی ادبی خدمات پر مشتمل ہے، جسے ڈاکٹر امتیاز وحید اور ڈاکٹر عمیر منظر نے مرتب کیا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ فلاحیوں کی علمی خدمات کے متعدد زاویے ہیں اور خوشی کی بات یہ ہے کہ اپنی مادرِ علمی سے بہت گہرا تعلق رکھتے ہیں اور اس کی تعمیر و ترقی میں سرگرمی سے شریک ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے دین کی خدمت لیتا رہے۔ اس تقریب میں شرکت میرے لیے بہت خوشی کا باعث ہے اور میں اپنے عزیزوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ ایک بڑے کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ مختلف علمی میدانوں میں فلاحیوں کی کاوشوں کا اشاریہ ایک منصوبے کے تحت کیا جارہا ہے اور امید ہے کہ بقیہ کام جلد ہی منظر عام پر آجائیں گے۔

نظامت کے فرائض مولانا انیس احمد فلاحی مدنی صاحب (صدر مدرّس شعبۂ اعلیٰ طلبہ) نے ادا کیے۔ اس موقع پر جامعہ کے ذمہ داران، اساتذہ اور متعدد فلاحی برادران شریک ہوئے، نیز بے شمار فلاحی آن لائن شریک ہوئے۔

☆ مطبوعہ ایڈیشن کا اجراء ۷/ فروری ۲۰۲۴ء کو مولانا ابواللیث ہال میں ہوا۔

میموری ٹریننگ پروگرام

۸/ اگست ۲۰۲۳ء کو مولانا ابواللیث ہال میں شعبہ ثانوی

کے طلبہ کے لیے میموری ٹریننگ کا ایک پروگرام منعقد ہوا۔ اسپیکر جناب ظفر محمود صاحب تھے۔الحمدللہ پروگرام بہت مفید تھا اور طلبہ نے بھرپور استفادہ کیا۔

یوم آزادی کی مناسبت سے پروگرام

۱۵/اگست ۲۰۲۳ء بروز سہ شنبہ ابواللیث ہال میں ایک پروگرام یوم آزادی کی مناسبت سے منعقد ہوا۔

محمد عفان سکندر (متعلم عربی اول) کی تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا محمد انس، محمد فرقان اور محمد قمر (عربی چہارم) نے ترانہ پیش کیا۔محمد ملک (عربی چہارم)، ابونصر (عربی سوم الف) رہبر آزاد (عربی سوم ب) نے بالترتیب اردو، ہندی اور انگریزی زبان میں یوم آزادی کے موضوع پر تقاریر کیں۔ محمد اسامہ فیصل نے آزادی کے عنوان پر ایک نظم پیش کی۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ ۱۹۴۷ء میں ہمارا ملک آزاد ہوا انگریزوں سے۔ہم اپنے علماء کی قربانیوں کو یاد کرتے ہیں ہمارے علماء نے سب سے زیادہ اس ملک کو آزاد کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہمارے علماء نے جو خواب دیکھا تھا کہ سب کو آزادی اور انصاف ملے گا لیکن آج 77واں سال آزادی کا ہے اور وہ خواب ابھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکا دستور نے جو ہمیں آزادی دی ہے اب وہ بھی ختم کی جارہی ہے امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہوتا جارہا ہے اس لیے ایسا ملک کبھی ترقی نہیں کرسکتا۔خواب دیکھا گیا تھا کہ یہاں رہنے والے تمام لوگوں کو آزادی ملے گی لیکن اب تو تبدیلی مذہب کے نام پر جیلوں میں ڈالا جارہا ہے، مذہبی آزادی ختم کی جارہی ہے، یکساں سول کوڈ لانے کی تیاری ہے۔اس ملک میں مذہبی منافرت کو بڑھاوا دیا جارہا ہے سیاسی مفادات اور اقتدار حاصل کرنے کے لیے مذہبی منافرت کو بڑھاوا دیا جارہا ہے پھر مسلمانوں کو ایسے ماحول میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے ملک سے نفرت کو ختم کرنے کی کوشش کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو ہمیں محسوس کرنا چاہیے ہمیں اسلام کا پیغام پوری دنیا میں پہنچانا چاہیے، دعوت کا کام کرنے کی ضرورت ہے ہمارے پاس ایک امانت اسلام کی شکل میں ہے اس کا تعارف کرانے کی ضرورت ہے اللہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق دے۔آمین

پروگرام کے آغاز سے پہلے انجمن ہاسٹل کے سامنے والے پارک میں قومی پرچم کشائی ہوئی۔نظامت کے فرائض مرزا عاطف (عربی ہشتم) نے انجام دیے۔اس پروگرام میں شعبہ اعلی کے طلبہ و اساتذہ نے شرکت کی بقیہ شعبوں کے پروگرام بھی حسب معمول اپنے اپنے شعبوں میں ہوئے۔

ایک اہم پروگرام برائے طلبہ و اساتذہ

بہ اشتراک آل انڈیا آئیڈیل ٹیچر اسوسی ایشن (AIITA)

۱۵/نومبر ۲۰۲۳ء بروز چہارشنبہ ابواللیث ہال میں ایک لکچر بعنوان ''طلبہ مدارس کی پیشہ ورانہ وسعتیں'' منعقد ہوا۔انعام الحق کشمیری (عربی ششم) کی تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

اس کے بعد AIITA کے قومی صدر جناب عبدالرحیم صاحبنے فرمایا کہ تعلیم کا مقصد ہے انسان، انسان بن جائے۔تعلیم کے لیے محنت اور شوق ضروری ہے۔دنیا میں بے شمار جگہیں ہیں جہاں افراد کی کمی ہے۔سخت محنت کی ضرورت ہے اس لیے سخت محنت کیجیے اور اپنی صلاحیت کو پروان چڑھائیے۔ٹرانسلیٹر، اسلامک بینکنگ، میڈیکل ڈیپارٹمنٹ اور سول سروسیز میں مدارس کے فارغین کے لیے جگہیں خالی ہیں۔اللہ تعالی ہماری سوچ اور فکر میں وسعت عطا فرمائے۔

☆ دوسرا لکچر بعنوان ''موجودہ حالات میں دینی مدارس کے تدریسی تقاضے اور آئیٹا'' اس میں انہوں نے کہا کہ اساتذہ کا مرتبہ و مقام سماج میں آج بھی بہت بلند ہے اساتذہ چاہے دینی علوم کے ہوں یا عصری علوم کے ان کا احترام آج بھی باقی ہے اساتذہ اپنے شاگردوں کو اپنے سے آگے جاتے ہوئے دیکھ خوش ہوتے ہیں جبکہ ڈاکٹر، انجینئر، یا دیگر لوگ اپنے سے اوپر کسی کو جاتے ہوئے دیکھ خوش نہیں ہوتے۔ہم اساتذہ کو جب اتنا احترام ملا ہے تو ہماری کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں۔

پھر آپ نے آل انڈیا ٹیچر اسوسی ایشن کا تعارف اور اس کے دستور کا تعارف پیش کیا اس تنظیم کی سرگرمیوں کا تذکرہ کیا اور آخر میں سوالات و جوابات کا سلسلہ بھی چلا۔

اساتذہ کرام کو تنظیم کا فولڈر اور فارم بھی دیا گیا تاکہ خواہش منداساتذہ ممبر بن سکیں۔

مولانا عبیداللہ طاہر فلاحی مدنی صاحب نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

رسم اجرا ''چاک پر جلتا چراغ: حیات عبد المتین''

۱۶/نومبر ۲۰۲۳ء کو بعد نماز مغرب جامعہ کی مسجد میں سابق ناظم جامعہ جناب حاجی عبدالمتین صاحب کی حیات وخدمات پر مرتب کتاب ''چاک پر جلتا چراغ: حیاتِ عبدالمتین'' کا اجرا ہوا۔اس کتاب کو ڈاکٹر آفتاب عالم نجمی فلاحی صاحبہ اور محترمہ غزالہ تحسین فلاحی صاحبہ نے مرتب کیا ہے۔غزالہ صاحبہ حاجی صاحب کی بیٹی ہیں اور آفتاب صاحب داماد۔

پروگرام کا آغاز مہتمم جامعہ مولانا جاوید سلطان صاحب کی تمہیدی گفتگو اور قرأت سے ہوا انہوں نے سورۃ الحشر کی آخری تین آیتوں کی تلاوت فرمائی اور اپنی گفتگو میں کہا کہ حاجی صاحب کا دنیا سے رخصت ہونا اور ان پر ایک کتاب کا مرتب پانا خوشی وغم کی ملی جلی کیفیت ہے جس سے ہم سبھی دوچار ہیں۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے جامعۃ الفلاح کی تعمیر و تشکیل اور ارتقاء وفروغ کے تناظر میں حاجی صاحب کی شخصیت اور ان کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ جامعۃ الفلاح کا اختصاص ہے کہ وہ کسی کی انفرادی کوششوں کے بجائے اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے اور موسسینِ جامعہ کی چیدہ شخصیات میں سے ایک اہم نام حاجی عبدالمتین صاحب کا ہے جنہوں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ جامعۃ الفلاح کی تعمیر و تشکیل میں صرف کردیا۔کلیۃ البنات کا موجودہ کیمپس آج جس شکل میں موجود ہے اس میں حاجی صاحب کا بڑا اہم کردار ہے اس ادارے کی ترقی میں ان کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ڈاکٹر آفتاب عالم نجمی کی تصنیف کردہ یہ کتاب دستاویزی حیثیت رکھتی ہے اس کتاب سے جامعۃ الفلاح کی تاریخی حیثیت بھی متعین ہوگی۔

ڈاکٹر آفتاب عالم نجمی نے اپنی گفتگو میں کتاب کے اہم گوشوں کی وضاحت کی اور بتایا کہ یہ کتاب کس اعتبار سے جامعۃ الفلاح، اساتذہ کرام، طلبۂ قدیم وجدید کے لیے کتنی معنی خیز اور دستاویزی ہے اس کتاب سے حاجی صاحب کا عہد،

بلریا گنج اور دیار اعظم گڑھ کی تہذیب وطرز معاشرہ، اخلاقی قدریں بھی اس کتاب کا اہم حصہ ہے انہوں نے کہا کہ یہ دیکھنا بھی بے حد اہم ہوگا کہ ایک عام سی شخصیت اپنی کوششوں، خلوص، قربانیوں اور عمل کے اعتبار سے کس قدر عظیم بن جاتی ہے۔ اور انہوں نے اس پروگرام کے انعقاد پر مولانا محمد طاہر مدنی صاحب اور مولانا جاوید سلطان فلاحی صاحب کا بطور خاص شکریہ ادا کیا۔ کہا کہ ان حضرات نے خود آگے بڑھ کر اس کتاب کے اجرا کی ذمہ داری قبول کی اور اتنی عمدہ محفل منعقد کی۔

تأثراتی گفتگو میں مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی صاحب نے کہا کہ کسی مقصدی ادارے کو آگے بڑھانے کے لیے عالم فاضل ہونے سے کہیں زیادہ خلوص کی ضرورت ہوتی ہے حاجی صاحب کی شخصیت ایسی ہی تھی۔ ہمیں ان کی زندگی اور کردار سے سیکھنے کی ہر قدم پر ضرورت ہے۔

مولانا محمد عمران فلاحی صاحب نے اپنے تأثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج بھی ادارے میں حاجی صاحب کی ضرورت اور کمی محسوس ہوتی ہے۔ خلوص اور ایمانداری ان کی نمایاں صفات تھیں۔ معاشرے میں ان کا مقام بہت بلند تھا۔

آخر میں حاجی عبدالمتین صاحب کے صاحبزادے جناب محمد نسیم خان نے اپنے تأثرات میں کہا کہ والد محترم کی زندگی میرے لیے آئیڈیل تھی اور ان کے پاس ایک وژن تھا، دور اندیشی تھی، منصوبہ بندی اور اس کی بروقت تکمیل ان کی امتیازی خوبیاں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ الفلاح کے طلبہ وطالبات کے اندر بڑی صلاحیتیں ہیں انہیں بھی ایک وژن قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر وسیم احمد فلاحی کا لکچر

۲۱ر نومبر ۲۰۲۳ء بروز سہ شنبہ ابواللیث ہال میں ایک لکچر جناب ڈاکٹر وسیم احمد فلاحی صاحب کا ہوا۔ مولانا عبیداللہ طاہر فلاحی مدنی صاحب نے مہمان کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا آپ کا نام وسیم احمد بن فیاض احمد مرحوم ہے، جگمل پور اعظم گڑھ سے آپ کا تعلق ہے، اب بلریا گنج میں سکونت اختیار کر لی ہے، ۱۹۹۴ء میں جامعہ سے عالمیت کی، پھر بی یو ایم ایس اور ایم ڈی کی ڈگری حاصل کی، اس وقت محمدیہ انٹر کالج مالیگاوں میں تدریس سے جڑے ہوئے ہیں۔ آپ کو ۲۰۱۸ء میں گورنمنٹ کی جانب سے ینگ سائنٹسٹ کا ایوارڈ دیا گیا، ۲۰۱۳ء میں بیسٹ ٹیچر کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ابھی حال ہی میں یوپی پبلک سروس کمیشن لکھنؤ میں پرنسپل کے عہدے پر آپ کی تقرری ہوئی ہے۔

ڈاکٹر وسیم احمد فلاحی صاحب نے ''طلبہ کے لیے مستقبل کے امکانات'' کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ ڈگری سے زیادہ صلاحیتوں کی اہمیت ہوتی ہے اور اسی بنیاد پر فوقیت دی جاتی ہے کسی اہم مقصد تک پہنچنے کے لیے وقت کو منظم کرنا پڑتا ہے تعلیم کے لیے ذہنی، دماغی، جسمانی اور سماجی لحاظ سے مضبوط ہونا ضروری ہے۔ علم حاصل کرنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی۔ گود سے گور تک علم حاصل کرتے رہنا چاہیے۔ یہاں سے فراغت کے بعد آپ آن لائن بہت سے کورس کر سکتے ہیں علم طب کے علاوہ گریجویشن کے بعد بہت سے کورس کر سکتے ہیں اس لیے علم کا سلسلہ منقطع نہ کریں اور احساس کمتری کا شکار نہ ہوں محنت جاری رکھیں۔

اس کے بعد موصوف نے طلبہ کے سوالات کا تشفی بخش جواب دیا۔ اس پروگرام میں شعبۂ اعلیٰ کے اساتذہ وطلبہ شریک ہوئے اور مولانا عبیداللہ طاہر فلاحی مدنی نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

اہم دعوتی پروگرام

۳۰ر نومبر ۲۰۲۳ء کو مولانا ابواللیث ہال میں ایک اہم دعوتی پروگرام منعقد ہوا، جس میں عربی چہارم تا عربی ہشتم کے طلبہ شریک ہوئے۔

اس پروگرام میں دعوتی میدان میں سرگرم تین اہلِ علم نے طلبہ کو مستفید کیا۔

مولانا عبدالصمد فلاحی صاحب نے ''دعوتی تجربات'' کے موضوع پر گفتگو فرمائی۔

اس کے بعد مولانا عبدالعظیم اثری صاحب نے ''ھمزات الشیاطین'' کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ دعوت کی راہ میں شیطان کا مقابلہ کس طرح کریں اور اس کے حربوں سے کیسے بچیں۔

ڈاکٹر عبداللہ جولم عمری مدنی صاحب نے ''غیر مسلموں سے تعلقات'' کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

مولانا فیاض احمد فلاحی مدنی کا خطاب

۵ر دسمبر ۲۰۲۳ء بروز سہ شنبہ مولانا ابواللیث ہال میں مولانا فیاض احمد فلاحی مدنی کا لکچر شعبۂ اعلیٰ کے طلبہ کے لیے بعنوان ''طلبِ علم کے تقاضے (طلبۂ جامعۃ الفلاح کے حوالے سے)'' ہوا۔ محمد عمر اشرفی (متعلّم عربی ششم) کی تلاوتِ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

مولانا عبیداللہ طاہر فلاحی مدنی نے مہمان کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ مولانا فیاض احمد فلاحی صاحب نے جامعہ سے عالمیت وفضیلت کی، پھر جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے گریجویشن کیا، جماعتِ اسلامی کے رکن ہیں، ایک عرصے سے قطر میں مقیم ہیں۔

مولانا فیاض احمد فلاحی مدنی صاحب نے طلبِ علم کے تقاضے کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان احساس کے بقدر جد جہد کرتا ہے اگر احساس نہ ہو تو پھر وہ وقت ضائع کرتا ہے۔ آپ لائق تحسین ہیں آپ کے والدین نے دین کے فہم کے لیے آپ کو جامعہ بھیجا ہے آپ علم دین حاصل کر کے بڑا اونچا درجہ حاصل کر سکتے ہیں اس لیے اپنی نیت کو درست کریں اپنا ظاہری اور باطنی تزکیہ کرتے رہیں ہر ایک کا ادب اور احترام کرنا سیکھیں ہر ایک سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آئیں۔ درجے میں آپ مطالعہ کر کے آئیں۔ استاد کی بات کو غور سے سنیں کلاس کے بعد استاد سے پڑھا ہوا سبق دہرائیں، نوٹ تیار کریں تب آپ کا علم پختہ ہوگا آپ اپنے وقت کو منظّم کریں ترجیحی بنیاد پر کام کو تقسیم کریں اپنے اندر نشاط پیدا کریں کچھ وقت کھیل اور ورزش کے لیے بھی متعین کریں کوئی کام مؤخر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کریں اپنے لیے دعا کریں۔ مطمئن اور یکسو ہو کر محنت کیجیے۔ اللہ ہمارا حامی وناصر ہے۔

مولانا انیس احمد مدنی صاحب (صدر مدرّس شعبۂ اعلیٰ) نے کلمۂ تشکر پیش کیا۔ مولانا عبیداللہ طاہر فلاحی مدنی معاون مہتمم نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ اس پروگرام میں شعبۂ اعلیٰ کے طلبہ شریک ہوئے۔

پروگرام بہ یاد مسجدِ بابری

۶؍دسمبر ۲۰۲۳ء بروز شنبہ مولانا ابواللیث ہال میں بابری مسجد کی یاد میں پروگرام منعقد ہوا۔ محمد سلیم (متعلّم شعبۂ حفظ) کی تلاوتِ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا اور مبشر ساجد (متعلّم عربی سوم) اور ان کے ساتھیوں نے ترانہ پیش کیا۔

مولانا انیس احمد مدنی صاحب (صدر مدرّس شعبۂ اعلیٰ) نے ''بابری مسجد: ایک تاریخی جائزہ'' کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ ۶؍دسمبر ۱۹۹۲ء کا دن ایک سیاہ دن ہے کیونکہ ایک غیر اخلاقی سانحہ پیش آیا اور وہ ہے بابری کی شہادت کا سانحہ، بابری مسجد ۱۵۲۸ء میں شہنشاہ بابر کے ایک سپہ سالار میر باقی نے ایودھیا میں تعمیر کی تھی اس مسجد کی تعمیر کا مقصد اللہ کی کبریائی اور مساوات کا درس دینا تھا۔ جب ملک کے حالات انگریزوں کے خلاف ہوئے تو ہندو مسلم متحد تھے اس وقت انگریزوں نے اس اتحاد کو توڑنے کے لیے ایک سازش کے تحت کہا کہ بابری مسجد رام مندر کو توڑ کر کے بنایا گیا ہے۔ ایک انگریز جو بابر نامہ کا مترجم ہے اس نے اپنی وضاحتی رپورٹ میں بھی یہ بات لکھی کہ ہوسکتا رام مندر کے کچھ حصے پر بابری مسجد ہو یہ پہلا نکتہ تھا جو بابری مسجد کو متنازع بنانے کے لیے پیش کیا گیا پھر انگریزوں نے اس نکتہ کو خوب اچھالا۔ لیکن کوئی ثبوت نہ پیش کیا ۱۸۵۰ء میں انگریزوں کی شہ پر بابری مسجد کے احاطہ میں پوجا شروع کی گئی ۱۹۵۵ء میں دونوں مذہب کے درمیان کچھ جھڑپیں بھی ہوئیں آزادی کے ایک سال چپکے سے رام للا کی مورتی مسجد کے منبر کے پاس رکھ دی گئی پھر کچھ سالوں بعد عارضی پوجا کی اجازت بھی دے دی گئی ۱۹۸۷ء میں اس وقت کے وزیر اعظم کے اشارے پر بابری مسجد کا تالا کھولا گیا اور عام درشن کی اجازت دے دی گئی ۶؍دسمبر ۱۹۹۲ء کو دن کے اجالے میں بابری مسجد کو شہید کر دیا گیا پھر بعد میں عدالت نے جو فیصلہ کیا اس میں بھی بہت تضاد ہے اور آستھا کی بنیاد پر فیصلہ مندر کے حق میں کیا گیا اور مسلمانوں کا موقف انتشار کی وجہ سے کمزور پڑا۔ ہمارا بگاڑ اور قرآن وسنت سے دوری کی وجہ سے ہم سے یہ مسجد چھین لی گئی اگر آج امت، اسلام کی عملی تعبیر بن جائے تو دوبارہ وہ جگہ مقدس بن جائے گی۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے ''بابری مسجد کی قانونی لڑائی: ایک جائزہ، ایک تجزیہ'' کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ قانونی طور سے مسلمانوں نے اپنی بساط بھر بابری مسجد کے لیے جو ہوسکتا تھا وہ کیا اور ضلع عدالت سے لے کر ہائی کورٹ ہوتے ہوئے سپریم کورٹ تک یہ لڑائی جاری رہی اور مسلمانوں نے آزادی کے بعد سے قانونی لڑائی لڑی اور اگر انصاف ہوتا تو فیصلہ مسلمانوں کے حق ہی میں ہوتا لیکن ایسا نہیں ہوا کبھی تالا لگوایا گیا کبھی پوجا کی اجازت دی گئی تو کبھی مورتی کی حفاظت میں ایک ریسیور کو بٹھایا گیا اور ۱۹۶۹ء میں مرکز اور صوبے میں کانگریس کی حکومت تھی لیکن مسئلہ حل نہیں کیا گیا۔ پہلے تو پوجا کی اجازت دی گئی اور جب ملکیت کا دعویٰ کیا گیا وہ بھی ہو گیا لیکن مسلمانوں نے سمجھا کہ مسجد کا معاملہ صاف ستھرا ہے سارے دستاویزات تھے مسلمانوں نے پوری مضبوطی سے مقدمہ لڑا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جس کے پاس ثبوت نہیں ہے فیصلہ اس کے خلاف ہو لیکن بابری کے سلسلے میں عجیب وغریب فیصلہ آیا سپریم کورٹ کے فیصلے میں جو باتیں درج ہیں اس سے بھی فیصلہ پر تعجب ہوتا ہے دراصل آئین ہند میں ایک دفع ہے جس کو مخصوص حالات میں استعمال کیا جاتا ہے اور وہ یہ کہ حقائق اور ثبوت سے ہٹ کر ملک کی مصلحت کے لیے کوئی فیصلہ دیا جاسکتا ہے یہ اختیار عدالت کو دیا گیا ہے لیکن یہاں مسئلۂ ملکیت تھا ملکیت کا فیصلہ آستھا کی بنیاد پر نہیں ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو الگ زمین دی گئی اس کا مطلب ہے آپ یہ تسلیم کررہے ہیں کہ بابری مسجد پر مسلمانوں کا حق ہے، مسجد کون لوگ آباد کرتے ہیں یہ بات ہمیں قرآن میں بتا دی گئی ہے اس لیے ہم امت کی اصلاح وتربیت کا کام کریں اور اپنے اندر اوصاف حمیدہ پیدا کریں تاکہ دوبارہ اس جگہ پر ہم سجدہ کرسکیں۔

اس پروگرام میں شعبۂ اعلیٰ کے اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض مولانا جاوید سلطان فلاحی صاحب نے انجام دیے۔

رسم اجرا ''قاری محمد قربانؒ: حیات وخدمات''

۹؍دسمبر ۲۰۲۳ء بروز شنبہ مولانا ابو اللیث ہال میں ایک تقریب رسم اجرا منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز محمد اعیان (فضیلت سالِ دوم) کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد ذمہ دارانِ جامعہ واساتذۂ کرام کے بدست ''قاری محمد قربانؒ: حیات وخدمات'' نامی کتاب کا اجرا ہوا۔ اس کتاب کے مرتب مولانا ابرار احمد فلاحی ہیں، جو قاری محمد قربانؒ کے فرزندِ ارجمند ہیں۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے کتاب کا تعارف پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کتاب میں مولانا ابرار احمد فلاحی صاحب نے قاری قربانؒ سے متعلق تین درجن سے زائد مضامین شامل کیے ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ قاری صاحب ایک ہمہ جہت شخصیت تھے، انہوں نے مختلف اداروں میں اپنی خدمات بہت ہی لگن کے ساتھ انجام دیں، جن میں جامعۃ البنات، جین پور، مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، مدرسہ دارالقرآن، سون بزرگ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

جامعہ میں طالبات کے لیے پہلی بس خریدی گئی تو اس میں قاری قربان صاحب بہت سرگرم تھے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی خالص اللہ کے دین کی خدمت کے لیے وقف کردی تھی۔

اس نشست میں شعبۂ اعلیٰ کے طلبہ واساتذۂ کرام کے علاوہ ذمہ دارانِ جامعہ اور مولانا ابرار احمد فلاحی صاحب شریک ہوئے۔ نظامت کے فرائض معاون مہتمم مولانا عبیداللہ طاہر فلاحی مدنی صاحب نے انجام دیے۔

الوداعی تقریب برائے طلبہ عربی ہشتم

۷؍فروری ۲۰۲۴ء بروز چہارشنبہ ابواللیث ہال میں ایک الوداعی نشست عربی ہشتم کے فارغین کے طلبہ اور اساتذہ جامعہ کے ہمراہ منعقد ہوئی۔

مولانا مصباح الباری فلاحی صاحب کی تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ مبشر عالم اور ان کے ساتھی نے ترانہ جامعہ پیش کیا۔

مولانا نعیم الدین اصلاحی صاحب نے فرمایا کہ اس وقت ملت زبوں حالی کا شکار ہے تعلیم ہمارا شعار تھا اس وقت ہم تعلیم میں پیچھے ہیں شمالی ہند میں تعلیم کے مشہور ادارے بہت ہیں پھر بھی ہمارہ حال یہ ہے۔ اس لیے ہمیں اپنے شعار کو باقی رکھنا ہے سخت محنت کرنے کی ضرورت ہے اس وقت ملک کے جو حالات ہیں یہ حالات اس سے پہلے بھی آچکے ہیں لیکن حالات بدل

گئے اسی طرح اس ملک کے حالات بدلیں گے جو اس وقت غرور کے نشے میں ہیں ایک دن زوال کا شکار ہوں گے۔ ہمیں صبر واستقلال کیساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ آج سے تیس چالیس سال پہلے ہندوستان کے لوگ سعودی عرب میں بیت الخلاء یا اسی طرح کے کام کرتے تھے لیکن کیرلا کے لوگ یہ کام نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ تعلیم میں آگے تھے۔ اس لیے تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے اور ہمیں ہر لحاظ سے مضبوط ہونے کی ضرورت ہے۔

اس کے بعد منتخب طلبہ (محمد اعیان اور محمد مبشر عالم) نے تاثراتی کلمات پیش کیئے اور پھر عربی ہشتم سے فارغ ہونے والے طلبہ نے اپنا تعارف پیش کیا۔

مولانا ذکی الرحمٰن غازی فلاحی نے اپنی گفتگو میں فرمایا کہ خوشی وغم دونوں کا موقع ہے خوشی اس لیے کہ جامعہ کی ایک نئی کھیپ میدان عمل میں جارہی ہے اور غم اس لیے کہ ایک دوسرے سے بچھڑ رہے ہیں۔ اس لیے ہم یہاں سے خوش اور مل جل کر جائیں۔ ہم اپنی زندگی کو خالصتاً اللہ کے لیے وقف کردیں یعنی ہر کام میں اللہ کی رضا دیکھی جائے۔ دوسری بات یہ کہ آپ ایک موضوع پر مہارت حاصل کرلیں۔ آپ نے ملت کا کھایا ہے اس لیے ملت کا آپ پر قرض ہے اس لیے مکمل طور پر یا کم از کم تعلق رہے دین سے۔ مادر علمی سے اپنے تعلق کو باقی رکھیں۔ اور جہاں بھی رہیں وہاں انتشار کا سبب نہ بنیں اور نہ ہی دین سے انحراف اور اس کے اصولوں سے سودا کریں۔

سابق ناظم جامعہ جناب مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے تاثراتی کلمات میں فرمایا کہ خوشی کی بات ہے کہ جامعہ سے ایک ٹیم تیار ہوکر جارہی ہے آپ جامعہ کی تعارف ہیں اس لیے جامعہ کا نیک نامی کا باعث بنیں۔ تقوی کی راہ اختیار کریں صبر سے کام کریں جو پڑھا ہے اس پر عمل کریں۔

نظامت کے فرائض مولانا رئیس احمد فلاحی صاحب نے انجام دیے، تمام ہی فارغ ہونے والے طلبہ کو توصیفی اسناد اور کچھ کتابیں بطور ہدیہ ذمہ داران جامعہ کے بدست پیش کی گئیں، مہتمم تعلیم وتربیت جناب ڈاکٹر جاوید سلطان فلاحی کے دعائیہ کلمات وارشادات سے پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

انجمن طلبہ قدیم فلاح یونٹ کی جانب سے فارغینِ فضیلت کو استقبالیہ

۲۲/فروری ۲۰۲۴ء بروز پنجشنبہ ابواللیث ہال میں انجمن طلبہ قدیم فلاح یونٹ کی جانب سے ایک استقبالیہ پروگرام فضیلت سے فارغ ہونے والے طلبہ کے اعزاز میں منعقد ہوا۔

مولانا مصباح الباری فلاحی صاحب کی تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ صدر یونٹ مولانا کمال الدین فلاحی صاحب (ہیڈ شعبہ ثانوی) نے انجمن کا مختصر تعارف پیش کیا اور انجمن کے مقاصد پر روشنی ڈالی نیز آپ نے یہ بھی فرمایا کہ آپ ہندوستان میں چاہے جہاں بھی رہیں مادر علمی کو یاد رکھیں جہاں انجمن کی یونٹ قائم ہو وہاں سے جڑے رہیں اور انجمن سے جڑ کر آپ مادر علمی سے بھی جڑے رہیں گے۔ ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں اللہ تعالی آپ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

مولانا ابوزید فلاحی صاحب نے تذکیر میں فرمایا کہ آپ نے جو علم حاصل کیا ہے اس میں مزید اضافہ کریں اور اپنے علم کو باقی رکھیں اور اس پر عمل بھی کریں۔ آپ اپنی شناخت کو ہمیشہ باقی رکھیں مادر علمی کو ہمیشہ فائدہ پہنچاتے رہیں۔

اس کے بعد فارغین فضیلت کو کچھ کتابیں مہتمم تعلیم وتربیت مولانا جاوید سلطان فلاحی صاحب اور مولانا کمالا لدین فلاحی صاحب کے بدست ہدیہ میں پیش کی گئیں پروگرام کے بعد ظہرانہ کا بھی نظم کیا گیا۔ اس پروگرام میں جامعہ کے جملہ شعبہ جات کے فلاحی برادران شریک ہوئے، نظامت کے فرائض مصباح الباری صاحب نے انجام دیے۔

اس سال فضیلت سے فارغ ہونے والے طلبہ کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

۱- محمد سیف حامد	بلریاگنج، اعظم گڑھ
۲- عبیدالرحمٰن خالد	نصیر پور، اعظم گڑھ
۳- مرزا عاطف شاداب	بلریاگنج، اعظم گڑھ
۴- محمد احسن قطب الدین	زمین رسول پور، اعظم گڑھ
۵- محمد راغب فیروز	بندول، اعظم گڑھ
۶- محمد عیان عبیدالرحمٰن	شیخوپور، اعظم گڑھ
۷- محمد امن نورالہدیٰ	بلریاگنج، اعظم گڑھ
۸- امام الدین قسیم الدین	ارریہ، بہار
۹- مبشر عالم عبدالرشید	سنسری، نیپال
۱۰- محمد عاصم حفیظ اللہ	الہ آباد
۱۱- عبدالاحد سعید	الہ آباد
۱۲- کیف امتیاز	بلریاگنج، اعظم گڑھ
۱۳- محمد مزمل خان	لمبنی، نیپال
۱۴- ارقم سلطان	سرائے میر، اعظم گڑھ
۱۵- نجیم انصاری	سپول، بہار

کلیۃ البنات کی سرگرمیاں

یکساں سول کوڈ

۲/جولائی ۲۰۲۳ء بوقت تذکیر محترمہ ساجدہ ابواللیث فلاحی صاحبہ نے ''یکساں سول کوڈ'' کے موضوع پر طالبات سے خطاب فرمایا: آپ نے یونیفارم سول کوڈ کے معانی ومفاہیم پر روشنی ڈالی کہ اس قانون کا نفاذ ناممکن ہے اور یہ اس ملک کے عائلی قوانین کے خلاف ہے چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں اس لیے ہم مسلمانوں کو چاہیے کہ ہم اپنے قانون کا تحفظ کریں اگر غیر مسلم قانون کو اپنے اوپر نافذ کریں گے تو ہم خود اپنے اوپر ظلم کرنے والے ہوں گے۔ اگر عورتیں درست ہوجائیں تو پورا معاشرہ درست ہوسکتا ہے کیوں کہ بہت سے عائلی قوانین ان کے ہاتھ میں ہیں۔

کیف تکتب بحثا أو رسالة

۲۲/جولائی ۲۰۲۳ء کو محترم مولانا انیس احمد فلاحی مدنی صاحب کا لکچر بعنوان ''کیف تکتب بحثا أو رسالة؟'' ہوا جس میں آپ نے مراحل بحث پر تفصیلی گفتگو فرمائی کہ مقالہ لکھتے وقت اگر ان امور کو دھیان میں رکھا جائے تو مقالے میں نکھار پیدا ہوسکتا ہے۔

آپ نے بحث کے علمی انداز واسلوب پر بھی تبصرہ کیا اس خطاب سے عربی پنجم تا عربی ہفتم کی طالبات نے استفادہ کیا۔

ورکشاپ برائے معلمات

۱۲/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز جمعرات انجمن طالبات قدیم کی جانب سے کلیۃ البنات میں (مرکزی موضوع: دور حاضر میں

مدارس و جامعات کا مطلوبہ کردار) کے تحت ایک تربیتی ورکشاپ عمل میں آیا۔اس پروگرام میں قرب وجوار کے مدارس وجامعات کی ۲۰۰ سے زائد معلّمات نے شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز محترمہ عائشہ ابو اللیث فلاحی صاحبہ کی تلاوت قرآن سے ہوا۔محترمہ سلمیٰ سلامت اللہ فلاحی صاحبہ نے تذکیر بالقرآن "إنما يخشى الله من عباده العلماء" کی روشنی میں علم اور علماء کی فضیلت پر روشنی ڈالی۔محترمہ نور الصباح فلاحی صاحبہ نے شرکاء کا استقبال کرتے ہوئے انجمن طالبات قدیم کے اغراض ومقاصد بیان کیے اور بتایا کہ مدارس وجامعات کی بنیاد عمل کے سنگم پر رکھی گئی ہے۔محترمہ ڈاکٹر سمیہ ریاض فلاحی صاحبہ نے ''مدارس کا نظام تعلیم ایک جائزہ'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا اور ملک میں موجود مختلف افکار کے حامل مدارس کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور مدارس میں دینی تعلیمات کے ساتھ ساتھ بنیادی عصری تعلیمات پر بھی خصوصی توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔

''دور جدید میں دینی مدارس کے تقاضے'' کے موضوع پر محترمہ سمیہ سبحانی صاحبہ نے اظہار خیال کیا۔جس میں موصوفہ نے عہد نبوی سے لے کر دور جدید تک مدارس کا مختصر تعارف پیش کیا۔

بعدہ ''حکومت کی نئی تعلیمی پالیسی اور ملت کے تعلیمی مسائل'' کے تحت ناظم جامعہ محترم مولانا طاہر مدنی صاحب نے گفتگو کی اور جدید پالیسی ۲۰۲۰ء پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے اس پالیسی کے مثبت اور منفی پہلوؤں کا ذکر کیا نیز پالیسی میں عربی زبان اور مدارس کو نظر انداز کر دینے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے موصوف نے ملت کے قومی وتعلیمی مسائل پر زور دیتے ہوئے مدارس کے استحکام پر توجہ دینے کی بات کہی اور جز وقتی مکاتب قائم کرنے کی تجویز پیش کی ملت کے اندر تعلیمی بیداری اور ذرائع ابلاغ پر توجہ دینے پر زور دیا۔اور مسلمانوں کی شرح خواندگی کا تناسب دلتوں سے بھی بدتر بتاتے ہوئے اظہار افسوس کیا۔

اس کے بعد ''اتحاد امت میں دینی مدارس کا کردار'' کے موضوع پر مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی صاحب (سابق ناظم جامعہ) نے گفتگو کی اور فرمایا کہ اتحاد کی اہمیت کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اختلاف ہوتا ہے۔دنیا کا نظام اختلاف پر قائم ہے۔اختلاف ہی سے عقل کھلتی ہے۔ائمہ اربعہ کے اختلافات سے ہی وسعت کے دروازے کھلے ہیں۔مگر اختلافات مذموم سے احتراز ہی زندگی کا اصل مقصد ہے اور اس سے اجتناب ''العلم بالقرآن'' کی بنیاد پر ہی ممکن ہے۔نظامت کے فرائض محترمہ شبانہ خورشید فلاحی صاحبہ نے انجام دیے۔

دوسری نشست کا آغاز ۱۱:۳۰ بجے ہوا ''استاد قوموں کی امانت کا امین'' کے تحت محترمہ تسنیم کوثر صاحبہ (پرنسپل مدرسہ البنات منگراواں) نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور استاذ کو متعلم کی بہترین ذہن سازی کا ذمہ دار قرار دیا۔

محترمہ حسنیٰ مریم صاحبہ (منیجر چلڈرن پیراڈائز اسکول اعظم گڑھ) نے ''غلبۂ اسلام کی جدوجہد میں مدارس کے کردار'' پر روشنی ڈالی اور مدارس اسلامیہ کو اسلام کی ترقی کا سرچشمہ قرار دیا۔

''عہد نبوی کے تعلیمی ادارے'' کے موضوع پر محترمہ عاشی ریحان صاحبہ (ٹیچر نسواں انٹر کالج اعظم گڑھ) نے اپنے خیالات کا اظہار کیا بعدہ ''علم وفن کا ارتقاء وقت کی اہم ضرورت'' کے موضوع پر محترمہ سلمیٰ جلیل صالحاتی صاحبہ نے گفتگو کی اور دینی وعصری علوم کو ایک ساتھ لے کر چلنے کی بات کہی پروگرام کا اختتام صدر انجمن محترمہ ساجدہ ابو اللیث فلاحی صاحبہ کے اختتامی کلمات سے ہوا جس میں انہوں نے دینی مدارس کو اسلام کا قلعہ ثابت کرتے ہوئے عصری تعلیمات کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔اس سیشن کی نظامت محترمہ ثمرہ یعقوب فلاحی صاحبہ نے کی۔

پروگرام الحمدللہ بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا اور شرکاء کی جانب سے بہت ہی عمدہ تاثرات سامنے آئے اللہ سے دعا ہے کہ اس کے بہتر نتائج سامنے آئیں۔

مطالعہ کی اہمیت وضرورت

۱۶/اکتوبر ۲۰۲۳ء بوقت تذکیر ''مطالعہ کی اہمیت وضرورت'' اس عنوان کے تحت محترمہ آسیہ فلاحی صاحبہ نے طالبات سے خطاب فرمایا کہ تعلیم انسان کی پہچان ہے اس کی اہمیت کا اندازہ پہلی وحی سورہ علق کی ابتدائی پانچ آیات سے لگایا جاسکتا ہے۔

اسی طرح وقتاً فوقتاً ہم نصابی سرگرمیوں کے منصوبہ کے مطابق بوقت تذکیر سینئر معلّمات کے توسیعی لکچرز کا اہتمام کیا گیا۔محترمہ سلمیٰ جلیل صاحبہ، محترمہ نو الصباح صاحبہ اور محترمہ شگفتہ شاہین صاحبہ کا خطاب ہوا۔

توسیعی لیکچر: ''عربی زبان، اھمیت، افادیت اور سیکھنے کے مؤثر طریقے''

انجمن طالبات قدیم کے سالانہ منصوبے کے مطابق ۱۷/اکتوبر ۲۰۲۳ء کو کلیۃ البنات جامعۃ الفلاح طالبات شعبۂ اعلیٰ میں محترمہ ڈاکٹر سمیہ ریاض فلاحی صاحبہ اعظم گڑھ کا توسیعی لکچر (بعنوان: ''عربی زبان، اہمیت، افادیت اور سیکھنے کے مؤثر طریقے) ہوا۔آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ دین کا بنیادی ماخذ اور اسلامی تعلیمات کا آخری مرجع عربی زبان میں ہے اس لیے مسلمانوں کو عربی زبان لازماً سیکھنی چاہیے اس تعلق سے موصوفہ نے بہت سے مفکرین کی آراء واقوال کا بھی تذکرہ کیا۔نیز آپ نے عربی زبان کی بہت ساری خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی کہ یہ ایک ایسی زبان ہے جس کا رسم الخط، ذخیرۂ الفاظ اور قواعد وضوابط آج بھی ویسے ہی ہیں جو ساڑھے چودہ سو سال پہلے موجود تھے۔عربی زبان نہ صرف ہماری مذہبی زبان ہے بلکہ یہ معاشی زبان بھی بن چکی ہے۔گذشتہ برسوں میں انٹرنیٹ پر سب سے زیادہ ترقی پانے والی اگر کوئی زبان ہے تو وہ عربی زبان ہے۔لکچر الحمدللہ تفصیلی معلومات اور موثر طرق تعلّم پر مشتمل تھا۔طالبات کافی متاثر ہوئیں ان شاء اللہ اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں گے۔اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مزید اشاعت دین کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

فارغاتِ مدارس کا روشن مستقبل

(کیریئر کونسلنگ ورکشاپ برائے طالبات فضیلت وعالمیت)

۲۷/اکتوبر ۲۰۲۳ء کو عربی ہشتم اور ۱۵/دسمبر ۲۰۲۳ء کو عربی ششم کی طالبات کے لیے کیریئر کونسلنگ پروگرام کے تحت محترمہ سمیہ سبحانی فلاحی صاحبہ کا لکچر بعنوان ''فارغات کا روشن مستقبل'' ہوا۔اس میں انہوں نے بتایا کہ فارغاتِ مدارس کا کیا مقام و مرتبہ اور ذمہ داریاں ہیں۔نیز اپنے مفید لکچر کے ذریعے انہوں نے طالبات کے اندر خود اعتمادی پیدا کرنے اور اپنی فیلڈ میں بہترین کارکردگی کے مواقع کی رہنمائی کی۔

کلیۃ البنات میں معزز مہمانوں کی آمد

۲۷/نومبر ۲۰۲۳ء کو دو معزز مہمان خواتین محترمہ عارفہ پروین صاحبہ (گجرات) اسسٹنٹ سکریٹری مرکز جماعت اسلامی ہند اور محترمہ سمیہ مریم صاحبہ (راجستھان) اسسٹنٹ سکریٹری مرکز جماعت اسلامی ہند کی آمد پر طالبات اور معلّمات کے ساتھ ایک نشست ہوئی۔

قرأت اور ترانہ جامعہ کے بعد محترمہ ساجدہ فلاحی صاحبہ نے مہمانوں کا تفصیلی تعارف اور سرگرمیاں پیش کرتے ہوئے طالبات کو ان ہی کی طرح دینی وعصری علوم میں امتیازی شان پیدا کرنے کی ترغیب دلائی اس کے بعد طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے محترمہ عارفہ پروین صاحبہ (اسسٹنٹ سکریٹری مرکز جماعت اسلامی ہند) نے کہا: آپ الحمد للہ عالمہ و فاضلہ بن رہی ہیں اور علم دین سے بہرہ مند ہو رہی ہیں جس طرح ستارے آسمان کی زینت ہیں اسی طرح آپ زمین کی زینت ہیں۔ ستارے روشنی دیتے ہیں راستے کی رہنمائی کرتے ہیں آپ کو ستارے بن کر زمین پر کام انجام دینا ہے۔ آپ وارث انبیاء ہیں۔ یہی آپ کو اپنی شناخت بنانی ہے۔ آپ لوگوں کا تزکیہ کریں اور جنت الفردوس کا راستہ بتائیں۔

اس کے بعد محترمہ سمیہ مریم صاحبہ (اسسٹنٹ سکریٹری مرکز جماعت اسلامی ہند) نے طالبات کو توجہ دلائی کہ آپ کو علم وعمل میں درجہ کمال تک پہنچنا ہے آپ جس گھر و محلے میں رہیں اپنا اثر چھوڑ جائیں آپ کی وجہ سے سماج میں تبدیلی آئے۔

دوسری نشست میں محترم معلّمات کو مخاطب کرتے ہوئے محترمہ سمیہ مریم صاحبہ نے کہا کہ آپ زمانے میں نکل کر اس کا رخ تو نہیں موڑ سکتیں مگر اپنے اس مقام پر رہتے ہوئے نئی نسل کے افکار وخیالات تبدیل کر سکتی ہیں۔

محترمہ عارفہ پروین صاحبہ نے معلّمات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اساتذہ سوسائٹی کے معمار ہیں وہ اسے بنا بھی سکتے ہیں اور بگاڑ بھی سکتے ہیں وہ جیسے افراد کھڑا کریں گے ویسی ہی سوسائٹی تیار ہوگی لہٰذا آپ طالبات کے اندر مقصدیت کا شعور پیدا کریں ان کے ذہنوں کو تیار کریں کہ انہیں لوگوں کی سماجی اور منصبی زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔

نظامت کے فرائض محترمہ عارفہ زینب فلاحی صاحبہ اور محترمہ سلمیٰ سلامت اللہ فلاحی صاحبہ نے انجام دیے۔ کلمات تشکر محترمی سلمیٰ سجاد فلاحی صاحبہ نے کہے۔

الحمد للہ پروگرام بہت کامیاب اور مؤثر رہا، بالخصوص طالبات نے بہت دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ مہمانان گرامی کو جزائے خیر دے اور ہم سب کو قول کے ساتھ ساتھ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

دعوتی پروگرام

۳۰/نومبر ۲۰۲۳ء کو مہمانان گرامی قدر مولانا عبدالصمد فلاحی صاحب، مولانا عبدالعظیم اثری صاحب اور ڈاکٹر عبداللہ جولم عمری مدنی صاحب کا خطاب ہوا۔

مولانا عبدالصمد فلاحی صاحب نے بموضوع ’’دعوتی تجربات‘‘ طالبات سے گفتگو فرمائی کہ اگر ہم نے دعوتی کام نہیں کیا تو ہم نے اپنی تعلیم کا حق ادا نہیں کیا۔

اس کے بعد مولانا عبدالعظیم اثری صاحب نے ’’ھمزات الشیاطین‘‘ کے موضوع پر تبصرہ کیا کہ دعوت کی راہ میں شیطان کا مقابلہ کس طرح کریں کہ ہم اس کے حربوں سے بچ جائیں۔

ڈاکٹر عبداللہ جولم عمری مدنی صاحب نے ’’غیر مسلموں سے تعلقات‘‘ کے موضوع پر خطاب فرمایا کہ مسلمان غیر مسلموں سے دشمنی ختم کریں اور ان سے تعلقات پیدا کریں نیز ان کے خیر خواہ بنیں دعوت کی راہ میں غیر مسلموں کو نظر انداز کرنا بہت بڑا جرم ہے۔ اس پروگرام سے عربی ششم تا عربی ہشتم کی طالبات نے استفادہ کیا۔

اپنا مقام پیدا کر

۵ دسمبر ۲۰۲۳ء کو مہمان گرامی محترم سید سعید صاحب نے ’’اپنا مقام پیدا کر‘‘ کے موضوع پر فاضلہ اخری کی طالبات سے خطاب فرمایا کہ زندگی کا مقصد سوچ کی گہرائی میں جا کر موتی چننا ہے۔ مجھ میں ایسا ہے جو کسی میں نہیں۔۔ اسی کو تلاش کرنے کا نام شخصیت سازی ہے انسان کو تین چیزیں ہیرا بناتی ہیں ۱- ہم آہنگی ۲- رشتہ داری ۳- تعلقات میں عفو و درگزر

جمعیۃ الطالبات کا سالانہ تعلیمی مظاہرہ

۶، ۷ دسمبر ۲۰۲۳ء بروز بدھ و جمعرات جمعیت الطالبات کی طرف سے ایک سالانہ پروگرام تعلیمی مظاہرہ منعقد ہوا جس میں مختلف النوع پروگرامس، درس حدیث فقہ و فتاویٰ مذاکرہ، منظوم ڈرامہ نیز مختلف زبانوں میں تقاریر و نظم پیش کی گئیں نیز انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

تفسیر قرآن کی اہمیت وافادیت

۲۴/دسمبر ۲۰۲۳ء کو شیخ التفسیر مولانا نعیم الدین اصلاحی صاحب نے ’’تفسیر قرآن کی اہمیت وافادیت‘‘ کے موضوع پر فضیلت اخری کی طالبات سے پرمغز خطاب فرمایا کہ قرآن مجید پوری کائنات کی بات کرتا ہے جس مقام پر دنیا پہنچی ہے وہ قرآن کی وجہ سے پہنچی ہے آج مسلمان اسی وجہ سے بے وقعت ہو گئے ہیں کہ انہوں نے کتاب مبارک کو پاس رکھا لیکن اس پر عمل ترک کر دیا۔

الوداعی تقریب برائے طالبات عربی ہشتم

۷/فروری ۲۰۲۳ء بروز چہارشنبہ فضیلت سے فارغ ہونے والی طالبات کی الوداعی نشست منعقد ہوئی۔

محترم مہتمم تعلیم وتربیت ڈاکٹر جاوید سلطان فلاحی صاحب نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے اپنی موت کو بالکل اپنے سامنے دیکھا، ایسے لمحے میں میرے ایک استاد نے مجھے نصیحت کی کہ اذکار الصباح والمساء کی پابندی کرو اور آج میں آپ سے بھی وہی نصیحت کرتا ہوں کہ اذکار الصباح والمساء کی پابندی کرو اور اپنی ایک کتاب ’’نالہ دل‘‘ جو دعاؤں کا مجموعہ ہے ہدیۃً طالبات کو دیا۔ مزید انہوں نے کہا کہ ایک طالب علم یا ایک طالبہ کبھی فارغ نہیں ہوتے صرف مرحلے کی منتقلی ہوتی ہے، اب ایک خاص مرحلے سے نکل کر اگلے مرحلے کی طرف جانا ہے اور طالبات کو متوجہ کیا کہ آپ اپنے اگلے مرحلے کی تعیین خوب سوچ سمجھ کر کریں۔ آپ جائزہ لیں کہ معاشرے میں خلا کہاں ہے اس کو پُر کرنے کی کوشش کریں۔ آپ یہ تلاش کریں کہ آخرت کی کامیابی کس میں ہے اور جب اپنے مستقبل کا پروگرام بنائیں تو میری اس بات کو وصیت سمجھیں کہ دعوت کی بھی فیلڈ ہے اور کوئی علم اور تجربات لے کر پیدا نہیں ہوتا بلکہ جب انسان میدان میں اترتا ہے تو وقت اور حالات سب کچھ سکھا دیتے ہیں۔

معاون مہتمم کلیۃ البنات مولانا محمد عمران فلاحی صاحب نے فرمایا کہ جو کچھ آپ نے قرآن وسنت کا علم حاصل کیا ہے اس سے بہتر کچھ نہیں۔یہ آپ لوگوں کی اخروی فلاح کا ضامن ہے اسے عملی زندگی میں نافذ کیجیے۔اپنے اخلاق وعادات سے لوگوں کو متاثر کیجیے اور چونکہ جامعہ ایک تحریکی ادارہ ہے لہذا آپ صرف خود نیک بن کر نہ رہیں بلکہ ''قوا انفسکم واھلیکم نارا'' کی ہدایت کے پیش نظر دوسروں کو بھی نیکی کی طرف لانے کی کوشش کریں اور بہترین نیکی یہ ہے کہ آپ معروف کا حکم دیں اور منکر سے روکیں۔

مولانا افتخار الحسن ندوی صاحب نے فرمایا کہ لا الہ الا اللہ کا مقصد سنت رسول پر عمل کرنا ہے لہذا پوری زندگی سنت رسول پر عمل کریں، تہجد، اشراق، صلاۃ الضحی، اوابین اور نوافل کا کثرت سے اہتمام کریں۔

سابق صدر معلّمہ محترمہ سلمٰی جلیل صاحبہ نے طالبات کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ خود کو معاشرے میں ضم نہ کریں۔کتابوں سے تعلق برقرار رکھیں، علم عمل کا تقاضا کرتا ہے کہ علم کے ساتھ عمل اور اخلاق کے غازی بنیں۔ہم نے وہی دین حاصل کیا ہے جو آپؐ لے کر آئے تھے تو ہمارا اخلاق ویسا ہی ہونا چاہیے جیسا نبی کریمؐ کا اخلاق تھا نبیؐ کا اخلاق قرآن کا چلتا پھرتا نمونہ تھا اور جب ہم اس دین کے امین بنے ہیں تو ہم دین کی اشاعت کے لیے کمربستہ ہو جائیں۔

انہوں نے کہا کہ آپ جوانی کی عمر میں ہیں اللہ تعالی شباب کے بارے میں الگ سے سوال کرے گا۔خود کو شاہین صفت بنائیں، جہاں بھی بڑوں کی خدمت کا موقع ملے اسے اپنائیں۔اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی کوشش کیجیے اور جتنی محنت کریں گی اتنی ہی صلاحیتیں بڑھیں گی۔

محترمہ نورالصباح صاحبہ نے فرمایا کہ آپ نے نظریاتی علم پڑھ لیا ہے اب اسے عملی زندگی میں لانے کی بھرپور کوشش کریں کیونکہ علم کا زندگی پر کوئی اثر نہ ہو تو اس علم کا کوئی فائدہ نہیں۔مزید انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی کا اہل ایمان سے مطالبہ ہے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، ان کی تعلیمات پر عمل کرو۔آپ نے بھی ایک راستہ پایا ہے اس راستے میں گہرائی اور گیرائی حاصل کریں، جو جتنا عالم ہوتا ہے اسے اتنا ہی زیادہ علم کی ضرورت ہوتی ہے۔اس لیے علم کی روشنی کو بکھیریں، آپ نے علم کی جو چنگاری اپنے سینے میں لی ہے اسے پھیلانے کی کوشش کریں، معاشرے میں اپنی خوشبو بکھیریں اور اپنے اخلاق وکردار کو ایسا بنائیں کہ وہ دین کی منہ بولتی تصویر ہو۔

محترمہ آسیہ صاحبہ نے کہا کہ ''لا تحاسدوا ولا تناجشوا ولا تباغضوا ولا تدابروا ولا یبع بعضکم علی بیع بعض وکونوا عباداللہ اخوانا'' کی عملی تصویر بن جائیں اور ایسا اخلاق بنائیں کہ لوگ آپ کے پاس چند منٹ بیٹھنے کے خواہاں ہوں اور تمام تر اختلافات سے بالا تر ہو کر اپنی صلاحیتوں کو صحیح معنوی کوشش میں لگائیں۔

شمع کی طرح جئیں بزم گہِ عالم میں
خود جلیں دیدۂ اغیار کو بینا کردیں

صدر معلّمہ محترمہ عارفہ زینب فلاحی صاحبہ نے کہا کہ دینی علوم آپ کے ذہنوں سے مٹنے نہ پائیں۔ہم سے باز پرس ضرور ہوگی ہمارے علم کی اور علم عمل کو آواز دیتا ہے، علم اگر سینہ میں ہے اور اگر جسم عمل سے خالی ہوتا ہے تو علم وہاں سے رخصت ہو جاتا ہے آپ علم نبوت کے چشمۂ صافی سے سیراب ہوئی ہیں۔یہ فتنے کا دور ہے آپ کو اپنی سوچ وفکر، عزت وعصمت کی حفاظت کرنی ہے۔

محترمہ ساجدہ فلاحی صاحبہ نے کہا کہ انجمن طالبات قدیم میں آپ کا استقبال ہے اور انہوں نے فرمایا کہ آپ تاریکی کو دور کرنے والی مشعل بن جائیں، امام حسن البنا کی اس نصیحت کو اپنے سامنے رکھیں ''کونوا کالشجر یرمی بالحجر ویلقی بالثمر''

مزید انہوں نے کہا کہ کبھی بھی دین میں کوئی سمجھوتہ نہ کریں۔دنیا کے مقابلے میں ہمیشہ آخرت کو ترجیح دیں اور آپ ہندستان میں اس طرح پھیل جائیں کہ تاریکی کو دور کریں اور روشنی پھیل جائے اور آج کے حالات میں ہمیں دین اسلام کی حفاظت کرنی ہے اور انہوں نے کہا کہ اگر آپ واقعی اپنے اساتذہ سے محبت کرتی ہیں تو اس طرح سے ایمان پر عمل کرنا ہے کہ جنت میں ہم ساتھ ہوں۔اللہ تعالی عالم سے سخت مؤاخذہ کرے گا یہ عزم لے کر اٹھیں کہ ہم آخرت میں کامیاب ہوں گے۔

محترمہ سمیہ سبحانی فلاحی صاحبہ کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

جامعہ میں دو نئی بسوں کی خریداری

الحمدللہ جامعہ نے تعلیم نسواں کی فکر روز اول ہی سے کی ہے، لہٰذا اس وقت 3348 طالبات شعبہ نسواں میں زیر تعلیم ہیں، جن میں سے 484 طالبات بورڈنگ میں مقیم ہیں اور 600 سے زائد قرب وجوار کی طالبات کے لیے جامعہ میں بسوں کا انتظام ہے سفر کرنے والی طالبات کو سہولت بہم پہنچانے کے لیے امسال دو نئی بسوں کی خریداری کی گئی ہے۔

تعمیری منصوبے

انجمن ہاسٹل کی تعمیر میں تیزی

اس سیشن میں الحمدللہ انجمن ہاسٹل کی تعمیر میں بہت تیزی لائی گئی، تین فلور پر طلبہ شفٹ ہو گئے ہیں اور ابھی دو فلور پر جزوی کام باقی ہے، واضح رہے کہ ہاسٹل کی تعمیر کا بوجھ بھی جامعہ کے بجٹ پر پڑا جس کی وجہ سے جامعہ خسارے میں چلی گئی ہے۔ اس جانب اہل خیر حضرات کی خصوصی توجہ مطلوب ہے۔

واٹر پروجکٹ شعبہ طلبہ

شعبۂ طلبہ کی تعلیم گاہ (جس میں شعبۂ اعلیٰ، ثانوی وابتدائی کی درس گاہیں واقع ہیں) میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے الفلاح فاؤنڈیشن کے تعاون سے مکمل واٹر سسٹم لگایا گیا ہے۔اس کے تحت سمرسیبل کا پانی فلٹر کر کے پینے کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔موسم سرما کی رعایت کرتے ہوئے پانی گرم رکھنے کے لیے ہیٹر بھی لگایا گیا ہے۔اسی طرح موسم گرما میں پانی ٹھنڈا کرنے کے لیے کولنگ سسٹم بھی لگایا گیا ہے۔چھوٹے اور بڑے بچوں کے لحاظ سے پانی کی ٹوٹیوں کی اونچائی میں بھی فرق رکھا گیا ہے۔الحمدللہ اس واٹر سسٹم سے صاف پانی کی فراہمی کی ایک اہم ضرورت پوری ہوگئی ہے۔

کلیۃ البنات میں احاطہ بندی

طالبات کے ہاسٹل صفیہ منزل کے شمال اور مشرق میں احاطہ بندی نہ ہونے کی وجہ سے شدید دشواری کا سامنا تھا،

الحمدللہ یہ کام انجام پایا اور مشرقی کنارے سے مغرب میں بھی نالے تک احاطہ بندی ہوگئی، مشرقی حصے میں بھی دیوار بن گئی، جنوب کی طرف سے دیوار پہلے ہی بن گئی تھی۔ اس طرح اب ہاسٹل مکمل طور پر محفوظ ہوگیا ہے۔

شعبہ نسواں میں آٹھ کلاس روم کی تعمیر کا منصوبہ

شعبہ نسواں میں بچیوں کی کثرت کی وجہ سے درسگاہ تنگ پڑ گئی ہے، درجات کی قلت کا سامنا ہے۔ بہت سی طالبات کا مجبوراً داخلہ نہیں لیا جاتا انہیں واپس کرنا پڑتا ہے، آٹھ کمروں کی شدید ضرورت ہے۔ ایک کمرے پر دس لاکھ خرچ کا تخمینہ ہے موجودہ درسگاہ سے متصل اتر کی جانب تعمیر کا منصوبہ ہے۔

محسنین و بہی خواہانِ جامعہ سے گزارش و اپیل ہے کہ وہ اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ زیادہ سے زیادہ بچیوں کی محفوظ و مامون دینی ماحول میں تعلیم وتربیت کا نظم کیا جاسکے اور کوئی بھی بچی داخلہ سے محروم نہ رہے، واضح رہے کہ دین کی تعلیم وتدریس مقدس انبیائی فریضہ ہے۔ اس فریضہ کی بحسن وخوبی ادائیگی کے لیے درسگاہوں کی تعمیر نہ صرف جنت کے اعمال میں سے ہے بلکہ وہ صدقہ جاریہ بھی ہے جس کا اجر و ثواب مرنے کے بعد بھی انسان کو تاقیامت ملتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ تمام لوگوں کو اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر کے حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے کاروبار میں خیر وبرکت عطا فرمائے اور آپ کے صدقات کو جہنم سے نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

دار التحفیظ للبنات کی تعمیر کا منصوبہ

الحمدللہ جامعہ میں حفظ کرنے والی طالبات کی تعداد 250 سے تجاوز کرگئی ہے۔ کلاس روم کی قلت کے سبب عارضی طور پر حفظ کے درجات ایک ہال میں چل رہے ہیں کلیۃ البنات کے وسیع وعریض کیمپس میں صفیہ منزل کے سامنے کافی جگہ ہے، اسی جگہ طالبات کے لیے دار التحفیظ کی عمارت بنانے کا منصوبہ ہے جس میں کل ۱۲؍کمرے، ایک کامن ہال، دو سیڑھیاں اور واش روم ہوں گے۔ اس پروجیکٹ کی تکمیل سے حفظ کرنے والی طالبات کو بہت سہولت میسر ہوجائے گی اور مزید طالبات کے داخلے کی گنجائش ہوجائے گی۔ الحمدللہ جامعہ کے ایک رکن شوریٰ نے اس پورے پروجیکٹ کے اخراجات کی ذمہ داری لے لی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جلد از جلد اس عمارت کی تعمیر مکمل ہو اور اسے موصوف کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے، آمین۔

وفیات اور تعزیتی نشستیں

جناب ڈاکٹر خلیل احمد صاحبؒ کی رحلت پر تعزیتی نشست کا انعقاد

۳۰؍مئی ۲۰۲۳ء بروز سہ شنبہ مولانا ابو اللیث ہال میں ایک تعزیتی نشست جناب ڈاکٹر خلیل احمد صاحبؒ (سابق ناظم جامعہ) کی یاد میں منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر جاوید سلطان فلاحی صاحب (مہتمم تعلیم تربیت) کی تلاوتِ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

مولانا انیس احمد مدنی صاحب (صدر مدرّس شعبۂ اعلیٰ طلبہ) نے کہا کہ ڈاکٹر خلیل احمد صاحب تین میقات تک ناظم رہے، ایک مرتبہ تو نظامت کے ساتھ ساتھ اہتمام کے فرائض بھی انجام دیے۔ مرحوم جامعہ کے تاسیسی رکن شوریٰ تھے۔ بہت ہی کفایت شعار تھے۔

مولانا محمد عمران فلاحی صاحب (معاون مہتمم کلیۃ البنات) نے فرمایا کہ ڈاکٹر خلیل احمد صاحب بہت ہی کفایت شعار اور بہت ہی ایماندار تھے۔ جماعت سے جڑنے کے بعد ان کے اندر بہت سادگی آگئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب کے لوگوں سے تعلقات بہت گہرے تھے۔ آپ نے گلشن اطفال (بلریاگنج) کے لیے اپنی زمین وقف کی اور ایک منزل کی تعمیر کا کام کرایا۔ جامعہ کے تعلیمی معیار کو ہمیشہ بلند دیکھنا چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ماسٹر شہنواز احمد صاحب (ہیڈ شعبۂ ابتدائی طلبہ) نے کہا کہ ڈاکٹر خلیل احمد صاحب سے میرا گہرا ربط رہا ہے۔ ان کا مطمحِ نظر ہمیشہ آخرت رہتا تھا۔ بچوں کی تعلیم کے ساتھ محلے پڑوس کے بچوں کو پڑھانا، ان کے لیے کتابیں فراہم کرنا بھی ان کا خاص وصف رہا ہے۔ آپ نے محلے کے بچوں کے لیے ایک چھوٹی لائبریری بھی قائم کی تھی۔

مولانا نعیم الدین اصلاحی صاحب (استاذ شعبۂ اعلیٰ) نے کہا کہ جامعہ کی تعمیر وترقی میں ڈاکٹر صاحب کا ہاتھ سب سے زیادہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ میں نے کئی سفر کیے۔ ڈاکٹر صاحب تعلیمات کے ماہر تھے۔ ہر یونیورسٹی کا نصاب ان کے سامنے تھا۔ اسی لیے کسی نے ڈاکٹر صاحب کو پوروانچل کا سرسید کہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب بڑے امانت دار تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، آمین۔

مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی مدنی صاحب (سابق ناظم جامعہ) نے تعزیتی کلمات میں فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب کی ساری سرگرمیاں تعلیم وتربیت اور بچوں کے اردگرد تھیں۔ فلاح سے بھی تعلیم وتربیت کی وجہ سے دلچسپی تھی۔ جامعہ کی تعمیر کے لیے انھوں نے اپنی ساری توجہ اپنے مطب کے بجائے فلاح کے لیے لگادی تھی۔ ڈاکٹر صاحب اب اس دنیا میں نہیں رہے، لیکن ان کا کام ابھی زندہ ہے۔ بقول علامہ اقبالؒ ”موت، تجدیدِ مذاقِ زندگی کا نام ہے“۔

ڈاکٹر خلیل احمد صاحب کے داماد جناب محمد شاہد صاحب نے کہا کہ اخلاص، امانت اور لگاؤ ڈاکٹر صاحب کے خاص وصف تھے۔

ڈاکٹر خلیل احمد صاحب کے پوتے ڈاکٹر خان یاسر صاحب نے کہا کہ دادا کے اندر انکساری بہت زیادہ تھی۔ دادا تہجد گزار تھے۔ دادا کا کہنا تھا آپ جس میدان میں جائیں اسلامی پہلو کو سامنے رکھیں۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے تعزیتی کلمات میں فرمایا کہ جامعہ کی تعمیر وترقی میں ڈاکٹر صاحب کا بنیادی کردار رہا ہے۔ جامعہ کا نام جامعۃ الفلاح تو ۱۹۶۲ء میں پڑا، لیکن ۱۹۱۴ء سے یہ تعلیمی مرکز قائم تھا۔ پھر ۱۹۵۶ء میں ثانوی اور اعلیٰ کے درجات شروع ہوئے اور اسی وقت ڈاکٹر صاحب علی گڑھ سے تعلیم کے بعد واپس آئے تھے۔ ۱۹۵۹ء سے یہاں عربی درجات کی تعلیم شروع ہوئی۔ پھر بعد میں مدرسۃ الاصلاح سے کئی اساتذہ آئے اور یہ ادارہ منظّم طریقے سے بہت تیزی سے ترقی کرنے لگا۔ ۱۹۶۳ء میں ڈاکٹر صاحب ناظم جامعہ ہوئے۔ گلشن اطفال کے قیام اور بلریاگنج کی مسجد بلال کے قیام میں

آپ بہت سرگرم تھے۔مشہور حدیث ہے کہ اللہ کے رسولؐ نے فرمایا: تین چیزوں کا اجر انسان کو مرنے کے بعد بھی پہنچتا رہتا ہے:''صدقة جارية، أو علم ينتفع به، أو ولد صالح يدعو له''۔ یہ تینوں چیزیں ڈاکٹر صاحب کو الحمدللہ حاصل ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے، آمین۔

مولانا عنایت اللہ اسد سبحانی صاحب (سابق صدر مدرّس جامعۃ الفلاح) نے تعزیتی کلمات میں فرمایا کہ ایک پودا ''رات کی رانی'' ہے، جو خاموشی سے رات کی تاریکی میں خوشبو پھیلاتا ہے۔ یہی حال ڈاکٹر صاحب کا تھا جنھوں نے خاموشی سے پورے علاقے میں خوشبو پھیلائی، لیکن ان کا نام کم آتا ہے۔ یہ ان کی عاجزی، انکساری، خدا طلبی تھی۔ پوری جوانی جامعہ کی ترقی میں لگائی۔ ڈاکٹر صاحب سے میرا بہت گہرا تعلق رہا۔ ڈاکٹر صاحب جب ناظم تھے مشورے کے لیے مولانا جلیل احسن ندوی صاحب کے پاس آتے تھے۔ان میں ایمانداری اور خدا ترسی تھی۔ نوجوانوں کی اصلاح کی بڑی کوشش کرتے تھے۔ اللہ کی رضا کی خاطر ڈاکٹر صاحب کبھی اپنے کاموں کا کہیں تذکرہ نہیں کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کا نعم البدل عطا فرمائے، آمین۔

نظامت کے فرائض مولانا انیس احمد فلاحی مدنی صاحب (صدر مدرّس شعبۂ اعلیٰ طلبہ) نے انجام دیے۔ اس نشست میں شعبۂ اعلیٰ و ثانوی کے اساتذہ و طلبہ شریک ہوئے۔

ماسٹر مسعود احمد صاحبؒ کے انتقال پر تعزیتی نشست کا انعقاد

۹ر جولائی ۲۰۲۳ء بروز یکشنبہ مولانا ابو اللیث ہال میں ایک تعزیتی نشست ماسٹر مسعود احمد صاحبؒ کی رحلت پر منعقد ہوئی۔ محمد عدنان (متعلّم عربی چہارم) کی تلاوتِ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ مولانا انیس احمد فلاحی مدنی (صدر مدرّس شعبۂ اعلیٰ طلبہ) نے اپنی تاثراتی گفتگو میں فرمایا کہ ماسٹر مسعود احمد صاحبؒ کی رحلت ہم فلاحیوں کے لیے باعثِ رنج ہے۔ ماسٹر صاحب وقت کے پابند تھے، کبھی ناغہ نہیں کرتے تھے، کلاس کے تمام طلبہ کو مخاطب کرتے تھے اور ریاضی پڑھانے کے بعد طلبہ کو ہوم ورک دیتے اور چیک کرتے تھے، ضرورت پڑنے پر سزا دیتے تھے۔اسی طرح ماسٹر صاحب حالات سے بھی واقف تھے، درس مکمل ہونے کے بعد مختصراً حالاتِ حاضرہ پر تبصرہ کرتے تھے۔ ماسٹر صاحب عالم اسلام کے احوال وکوائف سے واقف تھے اور اس کا درد محسوس کرتے تھے۔

جناب ماسٹر عبدالمالک صاحب (ہیڈ شعبۂ ثانوی طلبہ) نے اپنے تاثراتی کلمات میں فرمایا کہ ماسٹر مسعود احمد صاحب جامعہ میں ۱۹۶۸ء سے شعبۂ ثانوی میں تدریسی خدمت انجام دے رہے تھے اور میری تقرری بھی ثانوی میں ہوئی تھی، اس لحاظ سے میرا ان سے بہت گہرا تعلق تھا۔ یہ صحیح بات ہے کہ ماسٹر صاحب وقت کی پابندی کرتے تھے اور اس کی تلقین بھی کرتے تھے۔اسی طرح چھٹی بہت ہی کم یا شاذ و نادر ہی لیتے تھے۔اپنی بات پوری قوت اور مستحکم انداز میں مختلف میٹنگوں میں رکھتے تھے۔ان کے شاگردوں سے ربط کرنے پر معلوم ہوا کہ ماسٹر صاحب مرحوم Tens بہت ہی اچھے انداز میں پڑھاتے تھے۔ ایک شاگرد نے بتایا کہ مجھے پوری گرامر ماسٹر مسعود صاحب کی وجہ سے آئی اور میری انگریزی بہت مضبوط ہوگئی۔ ماسٹر مسعود احمد صاحب ایک ہر دلعزیز استاد تھے، ان کے اندر حقیقت پسندی تھی۔

جناب ماسٹر شہنواز صاحب (ہیڈ شعبۂ ابتدائی طلبہ) نے تاثراتی کلمات میں فرمایا کہ ماسٹر مسعود احمد صاحب گوناگوں صلاحیتوں کے پیکر تھے، طویل عرصے تک جامعہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ آپ نہایت محنتی استاد تھے، طلبہ کی ترقی کے لیے فکرمند رہتے تھے اور اپنے شعبے کے اساتذہ سے بھی یہی چاہتے تھے اور نظم و ڈسپلن کے بہت پابند تھے۔

مولانا کمال الدین فلاحی صاحب (استاذ شعبۂ ثانوی) نے تاثراتی کلمات میں فرمایا کہ ماسٹر مسعود احمد صاحب کے شاگردوں کی فہرست بہت طویل ہے اور انھوں نے بہت سے مضامین لکھ کر ماسٹر صاحب کو یاد کیا اور رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر ماسٹر صاحب کو شاگردوں کے ذریعے یاد کیا جانا اس بات کی دلیل ہے کہ ان کے اندر بہت سی خوبیاں تھیں اور دنیا کو انھوں نے بہت کچھ دیا ہے، اسی لیے ان کو یاد کیا جا رہا ہے۔ ماسٹر صاحب ذمہ دار اور ماتحت دونوں لحاظ سے اچھے انسان تھے۔

ماسٹر مسعود احمد صاحب کے بھائی محترم جناب محمد احمد صاحب (رکن شوریٰ جامعۃ الفلاح) نے تاثراتی کلمات میں فرمایا کہ ہم سب موت کو یاد رکھیں۔ ماسٹر مسعود صاحب مجھ سے چھ سال چھوٹے تھے۔ وہ گھر سے کسی ضرورت کا سامان لینے نکلے تھے اور پھر گیارہ دن بعد ان کا جسد خاکی گھر واپس آیا۔ گھر میں کسی سے کسی قسم کا جھگڑا نہیں تھا۔ ہر کام پابندی اور لگن سے کرتے تھے۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے تاثراتی کلمات میں فرمایا کہ ماسٹر مسعود احمد صاحب میرے بھی استاد تھے۔ سائنس اور ریاضی کے بہترین استاد تھے۔ جب عمر آباد میں میرا داخلہ فضیلت کے آخری سال میں ہوا تو وہاں کے نصاب میں ریاضی تھی اور مجھے اس وقت ریاضی میں کوئی دشواری نہیں ہوئی بلکہ پورا نمبر ملا۔ ماسٹر صاحب ذمہ دارِ شعبہ بھی رہے۔ ۱۹۶۸ء تا ۲۰۱۴ء ایک طویل عرصے تک تدریسی خدمات انجام دیں۔ آپ کی حادثاتی وفات ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کی زندگی سے سبق حاصل کرنے کی توفیق دے اور مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے، آمین۔

اس نشست میں شعبۂ اعلیٰ و ثانوی اور ابتدائی کے اساتذہ اور شعبۂ اعلیٰ و ثانوی کے طلبہ کے علاوہ ذمہ دارانِ جامعہ اور مرحوم کے متعلقین نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض مولانا عبدالعظیم فلاحی صاحب نے انجام دیے۔

جناب محمد رضوان صاحب (عرف بدھو بھائی) کے انتقال پر تعزیتی نشست کا انعقاد

یکم اگست ۲۰۲۳ء بروز سہ شنبہ مولانا ابو اللیث ہال میں ایک تعزیتی نشست جناب محمد رضوان صاحب (عرف بدھو بھائی) مرحوم کی یاد میں منعقد ہوئی۔ ڈاکٹر جاوید سلطان فلاحی صاحب (مہتمم تعلیم و تربیت) نے تاثراتی گفتگو میں فرمایا کہ مرحوم بہت ہی اچھے اخلاق و کردار کے حامل تھے، کبھی کسی کی غیبت و چغلی نہیں کرتے تھے، کبھی کسی ذمہ دار کی چاپلوسی نہیں کرتے تھے، بہت ہی مخلص اور ایماندار تھے، بہت ہر دلعزیز اور مقبول تھے۔ پھر آپ نے ڈاکٹر شمیم قمر فلاحی اور دانش ریاض فلاحی صاحبان کی تاثراتی تحریریں پڑھ کر سنائیں۔

مولانا محمد عمران فلاحی صاحب (معاون مہتمم کلیۃ البنات) نے اپنے تاثرات میں فرمایا کہ میرا بچپن سے رضوان صاحب

سے تعلق تھا، وہ مجھ سے ڈھائی مہینہ چھوٹے تھے اور میرے محلے کے رہنے والے تھے۔انھوں نے جامعہ میں ہر شعبے میں کام کیا اور کامیابی کے ساتھ ہر ذمہ داری نبھاتے تھے۔ جب کینٹین کے ذمہ دار تھے تو بہت سے طلبہ بقایا نہیں ادا کرتے تھے، لیکن مرحوم طلبہ کو ایمانداری کی تلقین کرتے تھے اور کبھی کبھی تو طلبہ کو کرایہ بھی دیتے تھے۔ واقعی مرحوم مخلص، ایماندار اور ہر دلعزیز تھے۔

ناظم جامعہ مولانا محمد طاہر مدنی صاحب نے تاثراتی کلمات میں فرمایا کہ جامعہ کے مخلص کارکن کی رحلت باعثِ رنج وغم ہے۔ ۱۹۸۹ء سے ۲۰۲۳ء تک مرحوم نے اپنی خدمات جامعہ میں انجام دیں۔ مرحوم جامعہ کے لیے بہت مخلص تھے، جامعہ کے ہر سامان کی حفاظت کرتے تھے۔ مرحوم آل راؤنڈر تھے، ہر طرح کی خدمت انجام دیتے تھے۔ مختلف ذمہ داریاں ان کے سپرد کی گئیں، انھوں نے بحسن وخوبی ساری ذمہ داریاں انجام دیں۔ مرحوم ہر وقت خدمت کے لیے تیار رہتے تھے۔ ایسے افراد اداروں کے لیے بہت قیمتی ہوتے ہیں۔ ہمیشہ جامعہ سے اپنائیت کا اظہار کرتے تھے۔ محبت اور شفقت کرتے تھے۔ جامعہ کو ہر طرح سے فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی خدمات کو قبول فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، آمین۔

مرحوم کے بیٹے نے تاثراتی گفتگو میں فرمایا کہ والد صاحب گھریلو زندگی میں بھی بہت سادگی پسند تھے۔

اس نشست میں شعبۂ اعلیٰ کے اساتذہ وطلبہ اور مرحوم کے متعلقین نے شرکت کی۔

نو منتخب ذمہ دارانِ جامعہ

مجلسِ شوریٰ جامعۃ الفلاح کا انتخابی اجلاس ۲، ۳، ۴؍ فروری ۲۰۲۴ء کو منعقد ہوا، جس میں نئی میقات کے ذمہ دارانِ جامعہ، ارکانِ شوریٰ اور مجالسِ جامعہ کا انتخاب عمل میں آیا۔

درج ذیل ذمہ داران کو بہ اتفاق آرا منتخب کیا گیا:

- شیخ الجامعہ — جناب ٹی عارف علی
- ناظم جامعہ — مولانا انیس احمد فلاحی مدنی
- نائب ناظم جامعہ — ڈاکٹر عمیر احمد
- معتمدِ مال — ڈاکٹر ابوشحمہ
- مہتمم تعلیم وتربیت — ڈاکٹر جاوید سلطان فلاحی

☆ **بنیادی اراکین مجلس شوریٰ:**

۱- جناب ٹی عارف علی
۲- مولانا محمد طاہر مدنی
۳- مولانا رحمت اللہ اثری
۴- مولانا نسیم احمد غازی فلاحی
۵- مولانا ابوالمکارم فلاحی ازہری
۶- ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی
۷- مولانا ولی اللہ سعیدی فلاحی
۸- ڈاکٹر ابوشحمہ
۹- ماسٹر محمد احمد
۱۰- ڈاکٹر ملک فیصل فلاحی
۱۱- جناب مجتبیٰ فاروق
۱۲- حافظ ادہم فلاحی
۱۳- جناب مشرف حسین صدیقی فلاحی
۱۴- مولانا شبیر احمد فلاحی
۱۵- ڈاکٹر عمیر احمد
۱۶- ڈاکٹر انعام اللہ اعظمی فلاحی
۱۷- ڈاکٹر افضال احمد فلاحی
۱۸- ڈاکٹر فخر الاسلام اصلاحی
۱۹- ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی
۲۰- جناب شفیع مدنی

☆ **میقاتی اراکین مجلس شوریٰ:**

۱- ڈاکٹر ابو ہریرہ
۲- ڈاکٹر محمد افضل فلاحی
۳- ڈاکٹر رضوان احمد رفیقی فلاحی
۴- ڈاکٹر افتخار احمد
۵- جناب ایس امین الحسن
۶- مولانا محمد الیاس فلاحی
۷- ڈاکٹر عطاء الرحمٰن اعظمی فلاحی
۸- ڈاکٹر جاوید سلطان فلاحی
۹- مولانا انیس احمد فلاحی مدنی
۱۰- جناب شمس الدین فلاحی
۱۱- جناب سید تنویر احمد
۱۲- جناب ملک معتصم خاں

☆ **اراکین مجلسِ عاملہ:**

۱- مولانا انیس احمد فلاحی مدنی (ناظم جامعہ بحیثیتِ عہدہ)
۲- ڈاکٹر عمیر احمد (نائب ناظم جامعہ بحیثیتِ عہدہ)
۳- ڈاکٹر ابوشحمہ (معتمدِ مال بحیثیتِ عہدہ)
۴- ڈاکٹر جاوید سلطان فلاحی (مہتمم تعلیم وتربیت بحیثیتِ عہدہ)
۵- مولانا محمد طاہر مدنی
۶- مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی
۷- ڈاکٹر ملک فیصل فلاحی
۸- ڈاکٹر افضال احمد فلاحی
۹- ڈاکٹر محمد افضل فلاحی

☆ **اراکین مجلسِ تعلیمی:**

۱- مولانا انیس احمد فلاحی مدنی (ناظم جامعہ بحیثیتِ عہدہ)
۲- ڈاکٹر جاوید سلطان فلاحی (مہتمم تعلیم وتربیت بحیثیتِ عہدہ)
۳- مولانا ذکی الرحمٰن غازی فلاحی (صدر مدرّس بحیثیتِ عہدہ)
۴- ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی
۵- ڈاکٹر عطاء الرحمٰن اعظمی فلاحی
۶- مولانا عبدالبر اثری فلاحی
۷- مولانا شبیر احمد فلاحی
۸- جناب سید تنویر احمد
۹- ڈاکٹر جرار احمد فلاحی

☆ **ڈائرکٹر الفلاح ہاسپٹل:** ڈاکٹر ابو ہریرہ

ذمہ دارانِ شعبہ جات

مجلسِ عاملہ منعقدہ ۸؍ فروری ۲۰۲۴ء نے نئی میقات کے لیے مختلف شعبوں کے درج ذیل ذمہ داران کا انتخاب کیا:

۱- معاونِ مہتمم تعلیم وتربیت: مولانا عبید اللہ طاہر فلاحی مدنی
۲- معاونِ مہتمم برائے کلیۃ البنات: مولانا محمد عمران فلاحی
۳- مدیر ادارۃ البحث العلمی والارشاد اکادمی: مولانا رحمت اللہ اثری فلاحی مدنی
۴- صدر مدرّس شعبۂ اعلیٰ طلبہ: مولانا ذکی الرحمٰن غازی فلاحی مدنی
۵- ہیڈ ماسٹر شعبۂ ثانوی طلبہ: مولانا کمال الدین فلاحی
۶- ہیڈ ماسٹر شعبۂ ابتدائی طلبہ: ماسٹر شاہ نواز احمد
۷- ہیڈ شعبۂ حفظ وتجوید طلبہ: قاری محمد زاہد قاسمی
۸- صدر معلّمہ شعبۂ اعلیٰ طالبات: محترمہ عارفہ زینب فلاحی
۹- ہیڈ معلّمہ شعبۂ ثانوی طالبات: محترمہ سلمیٰ سجاد فلاحی
۱۰- ہیڈ معلّمہ شعبۂ ابتدائی طالبات: محترمہ رضوانہ پروین فلاحی
۱۱- ہیڈ شعبۂ حفظ وتجوید طالبات: محترمہ نجمہ عباد فلاحی
۱۲- نگرانِ اعلیٰ: مولانا عبدالعظیم فلاحی
۱۳- ناظم امتحانات: مولانا رئیس احمد فلاحی

قرب وجوار کے لوگوں کے لیے بڑی خوشخبری

ان شاء اللہ اگلے تعلیمی سال سے اسکولوں میں پڑھنے والے طلبہ کے لیے جامعۃ الفلاح کے زیرِ اہتمام شام کی کلاسوں کا آغاز کیا جائے گا، جس میں ناظرہ، اُردو اور دینیات کی تعلیم پر توجہ دی جائے گی۔ اس کی مدتِ تعلیم دو سال (چار سمسٹر) ہوگی۔ ہر سمسٹر کے امتحانات میں کامیابی کے بعد مارکس شیٹ دی جائے گی اور تکمیلِ کورس کے بعد سرٹیفکیٹ دی جائے گی۔

دیگر تفصیلات کا اعلان ان شاء اللہ جلد کیا جائے گا۔

نمبرشمار	نام	مقام	حلقہ	موبائل نمبر
۱	مولوی رافع فلاحی صاحب ومولوی ابوعبید صاحب	بمبئی، مدن پورہ، بائی کلہ، بھنڈی بازار، قلابہ، ڈونگری، دادر، کمائی پورہ، گرانٹ روڈ، جے جے اسپتال، بوری بندر وغیرہ	ممبئی	9956831644
۲	مولوی شاہدالاسلام صاحب وماسٹر محمد یحییٰ صاحب	بمبئی، رے روڈ، ولے بارے، دھاراوی، سائن، باندرہ، سانتا کروز ماہم، اندھیری، گورے گاؤں، کاندیولی، گنیش نگر، ملاڈ، جوگیشوری، بوری ویلی وغیرہ	ممبئی	9451750384 8574210551
۳	مولانا معین الدین فلاحی صاحب مولانا مبین اختر قاسمی صاحب	بمبئی، ساکی ناکہ، کرلہ، گھاٹ کوپر، وکرولی، بھانڈوپ، گونڈی، چمبور، مرول ناکہ، شیواجی نگر، بیگن واڑی	ممبئی	8601239123 7786865390
۴	مولانا کمال الدین فلاحی صاحب وجرار احمد فلاحی صاحب	میرا روڈ، وسئی، نالہ سوبارہ، ملت نگر، دادر ومتفرقات	ممبئی	9451868639
۵	ماسٹر محمد خالد حنیف صاحب	بمبئی، کوسہ، ممبرا، ناسک، پونہ	ممبئی	8004781178
۶	حافظ ریاض احمد فلاحی صاحب, قاری شرف الدین صاحب, قاری مجیب الرحمٰن ومولانا عبدالحسیب فلاحی صاحب	بھیونڈی مغرب، بھیونڈی مشرق، کلیان وغیرہ	ممبئی	8948089825 8948089825
۷	مولوی محمد آصف صاحب ومولوی نسیم صاحب	بھساول، کھام گاؤں، فیض پور، اورنگ آباد، یاول، آکولہ، آکوٹ	بھساول	9369579914 9616417730
۸	مولانا افتخار الحسن ندوی صاحب وحافظ محمد ارمان صاحب	صورت، واپی، بڑودہ، باڑی، بلساڑ وغیرہ	واپی	9451552210
۹	ماسٹر محمد قاسم صاحب وحافظ عطاء الرحمٰن صاحب	بنگلور، میسور، ہاسن، بھٹکل، اڑپی، ملپے وغیرہ	بنگلور	9044319093
۱۰	مولانا عبدالرحمٰن ندوی صاحب وقاری محمد زاہد صاحب	حیدرآباد، کریم نگر وغیرہ	حیدرآباد	8960004848
۱۱	مولوی اقرار علی صاحب ومولانا اخلاق احمد کریمی صاحب	بھوپال، ناگپور، چھندواڑہ، سیونی، ایوت محل وغیرہ	بھوپال وحیدرآباد	9452078814 8175861646
۱۲	ماسٹر معین الدین صاحب وحافظ عطاء الرحمٰن صاحب	راجستھان، جے پور، کوٹہ، باراں، مانگرول، سنکیت، بہٹیر وغیرہ	راجستھان	9795050815
۱۳	مولانا جمیل احمد فلاحی صاحب، قاری عبالباری صاحب، مولانا اقبال احمد اصلاحی صاحب	پرانی دہلی، غازی آباد، میرٹھ، ہاپوڑ، سہارنپور، مظفرنگر، دہرادون نئی دہلی	دہلی ومضافات نئی دہلی	9795888857 7275256617
۱۴	مولانا صباح الدین ملک فلاحی وحافظ عرفان احمد صاحب	لکھنؤ ومضافات	لکھنؤ	9670256290
۱۵	قاری محمد شاکر صاحب وحافظ محمد شاہد صاحب	پٹنہ، آرا، سیوان، مظفر پور، بہار شریف وغیرہ	پٹنہ	6391924054
۱۶	قاری محمد مصطفیٰ صاحب وقاری محمد ابوذر صاحب	کلکتہ، وغیرہ	کلکتہ	9936175399
۱۷	مولانا رئیس احمد فلاحی صاحب	کانپور، علی گڑھ، علاقہ کشمیر	علی گڑھ وجموں کشمیر	8960352868
۱۸	منشی ریاض الدین صاحب	بھدوہی، سرائے میر، پھول پور، مرزاپور، الہ آباد وغیرہ	پھول پور الہ آباد	9793560677
۱۹	مولانا احسان الحق صاحب	اندور، اجین، کھرگون، وغیرہ	اندور	9793561145
۲۰	ماسٹر آفتاب عالم صاحب وماسٹر محراب احمد فلاحی صاحب	شہر اعظم گڑھ	اعظم گڑھ	9506141476
۲۱	جناب عبدالرحمٰن فلاحی صاحب	سلطان پور، غازی پور، بلیا، مئو، محمد آباد، بندی کلاں وغیرہ	مئو وغازیپوری	9971319257
۲۲	احتشام الدین صاحب (سفیر جامعہ)	گورکھپور، بستی، گونڈا، بلرامپور، فیض آباد، دیوریا جھارکھنڈ، بکارو، مبرک پور، بندی خورد کلاں	گورکھپور وفیض آباد	7705918540
۲۳	جناب محمد اختر (سفیر جامعہ) ومولوی محمد وامق فلاحی صاحب	ہنگائی پور، علاوالدین پٹی، جگمل پور، نصیر پور، گلواں، جیراج پور، بندول، شاہ پور، شیخوپور، خالص پور، محی الدین پور، بنکٹ، محمد پور۔	علاوالدین پٹی	7317639743 7897635028
۲۴	جناب وصی اللہ ورضا انور صاحبان	رسولپور، چاندپٹی، کرمینی، سکندر پور، مہاراج گنج، درجی، مدھناپار، ٹکریا، انجان شہید، باغ خالص، جین پور، چاندپا	چاندپٹی، جین پور، مہاراج گنج	7084392596
۲۵	قاری احسن جمال صاحب وماسٹر اظفر صاحب	بلریاگنج، شہاب الدین پور، بھگت پور، وغیرہ	بلریاگنج	8090546228
۲۶	(سفیر جامعہ)	داود پور، اسرولی، شیرواں، سنجر پور، پھریہا، نظام آباد، محمد پور، بندرا بازار، شاہ گنج وجون پور، مضافات	نظام آباد، شاہ گنج وجون پور ومضافات	

Jamiatul Falah

جامعۃ الفلاح

مینار فلاح Minar -e- Falah

جامعۃ الفلاح کی سرگرمیاں اب مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر

Follow us on

آپ سے سبسکرائب اور فالو کرنے کی مخلصانہ درخواست کرتے ہیں

تقریب تقسیم انعامات

شعبہ ابتدائی طلبہ

مولانا ابواللیث ہال، جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ 22 جون 2023

تقریب تقسیم انعامات

شعبہ ثانوی طلبہ

مولانا ابواللیث ہال، جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ 22 جون 2023

Parents Meeting (جامعۃ الفلاح)

جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ 28 مئی 2023

شعبہ حفظ کے طلبہ میں امتیازی کارکردگی پر تشجیعی انعامات کی تقسیم

نمائش

6 و 7 دسمبر 2023

کلیۃ البنات جامعۃ الفلاح، بلریاگنج، اعظم گڑھ

Minar-e-Falah

April 2023 to March 2024, Shawwal 1444 to Ramzan 1445, Issue No. 15

اعلانِ داخلہ

پہلا داخلہ ٹسٹ
۱۷/اپریل ۲۰۲۴ء
(بدھ)

دوسرا داخلہ ٹسٹ
۲۱/اپریل ۲۰۲۴ء
(اتوار)

برائے تعلیمی سال ۲۵-۲۰۲۴ء

جامعۃ الفلاح

بلریا گنج اعظم گڑھ (یو-پی)

جامعہ کی خصوصیات

- ★ قرآن وحدیث کی محققانہ تعلیم
- ★ دینی وعصری علوم کا حسین امتزاج
- ★ دعوتِ دین اور اصلاحِ امت کے لیے افراد سازی
- ★ فقہ اسلامی کی تدریس کا تقابلی اسلوب
- ★ ابتدائی سے فضیلت تک جامع اور مربوط نصابِ تعلیم
- ★ ہم نصابی سرگرمیوں کا جامع خاکہ (خطابت، مضمون نگاری، غیر درسی کتب کا مطالعہ)
- ★ وسعتِ نظر وکشادہ ظرفی ★ عمدہ وصالح تربیت
- ★ حفظ کے ساتھ شعبۂ ثانوی کے معیار کی اُردو، ہندی اور انگریزی کی تعلیم
- ★ حفظِ قرآن کی تکمیل کے بعد عربی درجات میں داخلہ
- ★ معقول ومناسب تعلیمی وخوراکی فیس ★ ہاسٹل کی بہترین سہولیات
- ★ مراجع ومصادر سے مزین مرکزی لائبریری، نیز ہر شعبے میں ایک خاص لائبریری
- ★ طلبہ کے لیے مکمل سہولیات کے ساتھ جدید طرز کا کمپیوٹر لیب
- ★ طالبات کے لیے علاحدہ، محفوظ اور کشادہ کیمپس میں ابتدائی تا فضیلت کی تعلیم کا نظم
- ★ طالبات کے لیے سلائی کڑھائی کا شعبہ ★ بورڈر طالبات کے لیے جزوقتی کمپیوٹر کا شعبہ
- ★ غیر بورڈر طالبات کی آمدورفت کے لیے بسوں کی سہولت
- ★ فراغت کے بعد (اندرون وبیرونِ ملک) اعلیٰ تعلیم کے حصول کے بہترین مواقع
- ★ معیاری طبی سہولیات

جامعہ کے تعلیمی مراحل

مرحلہ ابتدائی
مدتِ تعلیم پانچ سال،
درجہ اول تا درجہ پنجم
(درجہ اطفال سمیت چھ سال)

مرحلہ ثانوی
مدتِ تعلیم تین سال،
درجہ ششم تا درجہ ہشتم

مرحلہ اعلیٰ
مدتِ تعلیم آٹھ سال:
مولوی (چار سال)، عالمیت (دو سال)، فضیلت (دو سال)

حفظ وتجوید
مدتِ تعلیم (حفظ ودَور)
چار سال (برائے طلبہ)/
پانچ سال (برائے طالبات)

داخلے کے وقت رہنمائی کے لیے:
دفترِ اہتمام 9452411642
دفترِ تعلیمات 9205578083
دفترِ کلیۃ البنات 7843850399

BENEFICIARY NAME JAMIATUL FALAH

1 STATE BANK OF INDIA (IFSC-SBIN0012473) A/c. No. 42002132400 Branch: Bilariyaganj	2 STATE BANK OF INDIA (IFSC-SBIN0012473) A/c. No. 30836054827 Branch: Bilariyaganj	3 UNION BANK OF INDIA (IFSC-UBIN0530328) A/c. No. 303201010020001 Branch: Bilariyaganj	4 HDFC BANK LIMITED (IFSC-HDFC0003729) A/c. No. 50200051114578 Branch: Shahabuddinpur

UPI ID: 7007161583@ybl

www.jamiatulfalah.org
jamiatulfalah1962@gmail.com

Printed by : QASIMI PRESS, Azh. # 7007133585